امثال

۱ داؤد کا بیٹے اور اسرائیل کے بادشاہ سلیمان کی امثال (کہاوتیں)۔

۲ یہ باتیں حکمت اور نظم و ضبط سکھانے، عقل و فہم کی باتوں کو سمجھنے کے لئے، ۳ ذہنی تربیت دینے، راستبازی، انصاف اور جو صحیح ہے اسکے بارے میں سکھانے کے لئے، ۴ نادان لوگوں کو ہوشمندی سکھانے کے لئے اور نوجوان لوگوں کو علم اور عقل و فہم سکھانے کے لئے لکھے گئے۔ ۵ عقلمند شخص سنیں اور اپنی معلومات کو بڑھائیں، اور ایک عالم شخص رہنمائی حاصل کرے۔ ۶ یہ امثال اسلئے لکھے گئے تا کہ لوگ امثال اور تمثیلوں کو، عقلمند لوگوں کی تعلیمات اور پہیلیوں کو سمجھ سکیں۔

۷ خداوند کا خوف عقلمندی کا آغاز ہے۔ صرف بیوقوف ہی حکمت اور تربیت سے نفرت کرتے ہیں۔

سلیمان کی اپنے بیٹے کو نصیحت

۸ اے میرے بیٹے اپنے باپ کی تربیت پر دھیان دو اور اپنی ماں کی تعلیمات کو نظرانداز مت کرو۔ ۹ وہ تمہیں آراستہ کرنے کے لئے خوبصورت ٹوپی کی مانند ہے اور تجھے دیکھنے میں خوبصورت بنانے کے لئے گلے کے ہار کی مانند ہے۔

غلط صحبت اختیار کرنے کے لئے انتباہ

۱۰ اے میرے بیٹے اگر گنہگار تجھے گناہ کی طرف لے جائے تو ان کی باتیں کبھی نہ ماننا۔ ۱۱ اور اگر وہ کہیں، "ہمارے ساتھ آؤ تا کہ چھپ کر گھات لگا کر کچھ معصوم شخص کا قتل کریں۔

۱۲ آؤ ہم لوگ انہیں زندہ سارے کا سارا ویسے ہی نگل جائیں جیسے قبر نگل جاتی ہے، جیسے پاتال نگل جاتی ہے۔ ۱۳ ہم لوگ ہر قسم کی قیمتی چیزوں کو حاصل کرینگے۔ ہم لوگ مال غنیمت سے اپنے گھروں کو بھر دینگے۔ ۱۴ اس لئے آؤ ہمارے ساتھ شامل ہو جاؤ ہم لوگ ایک مشترکہ تھیلی کو بانٹ لینگے۔"

۱۵ میرے بیٹے تو ان کے ساتھ نہ جانا۔ تو اپنے قدموں کو انکے راستے سے دور رکھو۔ ۱۶ کیونکہ انکے پاؤں بُرائی کرنے کے لئے دوڑتے ہیں۔ اور وہ لوگوں کو مارنے کے لئے جلدی کرتے ہیں۔

۱۷ لوگ پرندوں کو پکڑنے کے لئے جال بچھاتے ہیں۔ لیکن اس وقت جال بچھانا بیکار ہے جب پرندے دیکھ رہے ہیں۔ ۱۸ اسی طرح سے وہ خود اپنے لئے گھات لگاتے ہیں۔ وہ اپنی زندگی کو پھنسا لیتے ہیں۔ ۱۹ لالچی لوگ اپنی ہی حرکت سے اپنے آپ کو تباہ کردیتے ہیں۔

نیک عورت: دانشمند

۲۰ سنو! دانش مندی تو بازار میں بلند آواز سے پکارتی ہے اور گلیوں میں آواز لگاتی ہے۔ ۲۱ وہ بازار کے ہجوم میں چلاّتی ہے۔ شہر کے پھاٹکوں پر وہ اپنی باتوں کو کہتی ہے۔ (حکمت کہتی ہے:)

۲۲ "تم نادان لوگو کب تک نادانی سے محبّت کروگے؟ تم مذاق اُڑانے والو کب تک مذاق سے خوش ہوگے؟ تم بیوقوفو کب تک جانکاری سے نفرت کروگے۔ ۲۳ تمہیں میرے ڈانٹ ڈپٹ کو قبول کرنا چاہئے تھا! میں جو کچھ جانتا ہوں اسے تمہیں کہونگا۔ اور میں اپنا تمام علم تجھے سکھاؤنگا۔

۲۴ "لیکن تب سے میں نے تم کو پکارا لیکن تم نے سن نے سے انکار کیا۔ میں نے تمہاری مدد کرنا چاہا اور اپنا ہاتھ تیری طرف پھیلایا لیکن تم نے میری مدد کو قبول کرنے سے انکار کیا۔ ۲۵ اور تم نے میرے مشورہ کو نظرانداز کیا، تم نے میرے ڈانٹ ڈپٹ کو انکار کیا۔ ۲۶ اس لئے میں تمہاری تباہی پر ہنسوں گی اور جب تجھ پر تکلیف چھا جائیگی تو میں اس سے خوش ہونگی۔ ۲۷ جب بڑی آفت ایک طوفان کی طرح تم پر آئیگی اور سچ مُچ میں تم پر تباہی طوفانی ہوا کی طرح آئیگی اور تمہاری مصیبت اور دکھ تم کو گھیر لیگی،

۲۸ "تب تم مجھ کو پکاروگے لیکن میں کوئی جواب اور نہیں دونگی۔ تم مجھے ڈھونڈتے پھروگے لیکن نہیں پاؤگے۔ ۲۹ کیونکہ تم نے علم سے نفرت کی، کیونکہ تم نے خداوند کے لئے عزّت و احترام کو نہیں چنا۔ ۳۰ کیونکہ تم لوگ میرے مشوروں کو نہیں چاہتے ہو اور میری ڈانٹ ڈپٹ سے انکار کرتے ہو۔ ۳۱ اسلئے تم لوگ اپنے کئے کا پھل کھاؤگے، تمہارے ہی منصوبوں سے تمہارا پیٹ بھر اجائیگا۔

۳۲ "نادانوں کی ضدّی پن انہیں مار ڈالیگی۔ بیوقوف اپنی آسودگی کی وجہ سے برباد ہونگے۔

۳۳ لیکن جس نے میری بات سنی وہ محفوظ رہا۔ انہیں اطمینان نصیب ہوا انہیں شیطان سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔"

حکمت کے فائدے

۲ میرے بیٹے اگر تم میری باتوں کو قبول کریگا اور میرے احکام کو
یاد رکھیگا، ۲ اگر تم حکمت کی باتوں پر دھیان دوگے اور پورے دل
سے سمجھنے کی کوشش میں لگے رہوگے، ۳ اگر تم حکمت کے حصول کو
پکاروگے اور سمجھنے کے لئے آواز بلند کروگے۔ ۴ اگر تم حکمت کو ایسے
ڈھونڈو جیسے تم چاندی کو ڈھونڈتے ہو، اگر تم اسے ایسے ڈھونڈو
جیسے چھپے خزانے کو ڈھونڈتے ہو، ۵ تب تم سمجھوگے کہ خداوند سے خوف
کا کیا مطلب ہے اور تم خدا کی علم کو حاصل کروگے۔
۶ کیونکہ خداوند حکمت عطا کرتا ہے۔ علم اور سمجھ اس کے منہ سے نکلتے
ہیں۔ ۷ وہ اچھے اور ایمان دار لوگوں کی مدد کرتا ہے۔ اور راست بازوں کے
لئے ڈھال کی مانند ہے۔ ۸ وہ انصاف کے راستوں کی پہریداری کرتا ہے
اور انلوگوں کے راستہ کی حفاظت کرتا ہے جو اسکا وفادار ہے۔
۹ تب تو صداقت انصاف اور ہر اچھی راہ کو سمجھے گا۔ ۱۰ کیونکہ
حکمت تیرے دل میں داخل ہوگی۔ اور علم تیری جان کو خوش کریگی۔
۱۱ حکمت تجھ پر نظر رکھے گی او رسمجھ تیری نگہبانی کرے گی۔
۱۲ تاکہ تم کو شریروں کے راستوں اور انلوگوں سے جو کجروئی کی باتیں
کرتا ہے،
۱۳ جو اندھیروں کے راہوں میں بھٹکنے کے لئے سیدھی راہوں کو چھوڑ
دیتے ہیں، ۱۴ جو بُرے کاموں کے کرنے میں خوش ہوتے ہیں۔
جو شرارت کے کجروی میں خوش ہوتے ہیں، ۱۵ جنکی راہیں ناہموار، اور
جنکے راستے پیچیدہ ہیں سے بچایا جائیگا۔
۱۶ تاکہ تم کو دوسرے آدمی کی بیوی سے، اس بدکار عورت سے جو
میٹھی میٹھی باتیں کرتی ہیں،
۱۷ اسنے اس وقت شادی کی تھی جب وہ جوان تھی لیکن اسنے اپنے
شوہر سے بیوفائی کی، اور شادی کے عہد کو جسے اسنے خدا کے سامنے کیا تھا
بھول گئی۔ ۱۸ اسکے ساتھ اسکا گھر جانا تجھے موت کے قریب لے جاتا ہے۔
اسکی راہ تجھے قبر تک لے جاتی ہے۔ ۱۹ کوئی بھی آدمی جو اسکے گھر
جاتا ہے اپنی زندگی کھوتا ہے اور کبھی زندگی میں واپس نہیں آتا ہے۔

۲۰ حکمت تو تجھے نیک لوگوں کی مثالوں پر چلنے میں مدد کرے گی
اور تجھے راستباز لوگوں کی راہ کو اپنانے میں مدد کریگی۔ ۲۱ کیونکہ صرف
ایماندار لوگ ہی زمین پر بسے رہینگے اور جو بے قصور ہیں وہی اس میں آباد
رہیں گے۔ جو لوگ جھوٹے اور دھوکہ باز ہیں زمین سے ہٹا دیا جائیگا۔ ۲۲ مگر
شریر لوگ اپنی زمین کو کھوئیں گے۔ اور جو دھوکہ دیتے ہیں اس زمین
سے ہٹا دیئے جائینگے۔

نیکی کی راہ سے عمر کی درازی

۳ میرے بیٹے میری تعلیمات کو مت بھولو، میرے احکام کو یاد
رکھو۔ اسے اپنے دل میں ذخیرہ کرو۔ ۲ کیونکہ وہ تمہیں لمبی زندگی
اور سلامتی دیگی۔
۳ سچّائی اور وفاداری دونوں کبھی جُدا نہ ہونے پائے، اسے اپنے گلے
میں باندھ لو۔ اُسے اپنے دل میں لکھ لو۔ ۴ تب تم خدا اور لوگوں کی نظر میں
ہمدردی اور اچھّی شہرت دونوں پاؤگے۔

خداوند پر بھروسہ رکھ

۵ خداوند پر مکمل توکل رکھ اپنی سمجھ اور فہم پر بھروسہ مت رکھ۔
۶ ہر ایک چیز میں جسے تم کرتے ہو ہمیشہ خدا کی منشا کو جاننے کی کوشش کر
وہ تمہارے راستہ کو سیدھا کریگا۔ ۷ اپنے آپ کو زیادہ چالاک مت سمجھ، بلکہ
خداوند سے ڈرو اور اسکی تعظیم کرو اور بُرائی سے دور رہو۔ ۸ یہ تمہارے جسم
کے لئے تندرستی اور تازگی ہوگی۔

خداوند کا ہوجا

۹ اپنے مال سے اور اپنے پیداوار کے سب سے عمدہ چیزوں سے
خداوند کی تعظیم کر۔ ۱۰ تب تمہارے غلّوں کا گودام اناجوں سے پوری
طرح بھر جائیگا۔ اور تمہارا حوض نئی مئے سے لبریز ہو جائیگا۔

خداوند کی سزا قبول کر

۱۱ میرے بیٹے خداوند کی تربیت کو ردمت کرو اور اسکے ڈانٹ ڈپٹ
کا بُرا مت مان، ۱۲ کیوں کہ خداوند اسی کو ڈانٹتا ہے جسے وہ پیار کرتا ہے۔
ہاں! خدا باپ کے مانند ہے جو بیٹا کو سزا دیتا ہے جسے وہ پیار کرتا ہے۔

حکمت سے رحمت

۱۳ وہ آدمی برکت والا ہے جو حکمت اور سمجھ کو پاتا ہے۔
۱۴ حکمت سے جو فائدہ ہوتا ہے وہ چاندی اور خالص سونے سے بہتر
ہے۔ ۱۵ حکمت جواہرات سے زیادہ قیمتی ہے کسی بھی چیز کا موازنہ
جسکی تم خواہش کرتے ہو اس سے نہیں کیا جاسکتا ہے۔
۱۶ اسکے داہنے ہاتھ میں لمبی زندگی ہے اور اسکے بائیں ہاتھ میں دولت
اور عزّت ہے۔ ۱۷ اسکے راستے خوشگوار ہیں، اسکے راستے سلامتی کی طرف
لیجاتے ہیں۔ ۱۸ جو اسے قبول کرتا ہے اسکے لئے درخت حیات ہے۔ جو
اسے پکڑ لیتا ہے وہ سچ مُچ میں برکت والا ہے۔

۱۹ خداوند نے اپنی حکمت ہی سے زمین کی بنیاد رکھی اور اپنی سمجھ
سے آسمانوں کو بنایا۔ ۲۰ اپنے علم سے اسنے گہرائی سے پانی باہر انڈیلا
اور آسمان پانی برسایا۔
۲۱ میرے بیٹے مستحکم فیصلہ اور بصیرت کو اپنی نظروں سے اوجھل
ہونے نہ دے، انکی حفاظت کر۔ ۲۲ وہ تیرے لئے زندگی دیگی اور تیرے
گلے کو آراستہ کریگی۔ ۲۳ تب تو اپنے راستے پر بنا ٹھوکر کھائے حفاظت
کے ساتھ چلوگے۔ ۲۴ جب تو لیٹ جاؤگے تو تم نہیں ڈروگے۔ جب تو
لیٹوگے تو گہری نیند سوؤگے۔ ۲۵-۲۶ تجھے اچانک آنے والی تباہی،
ایسی تباہی جو کہ شریروں کے اوپر آتی ہے، تمہارے اوپر آئیگی سے خوف
کھانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ خداوند تمہیں حوصلہ دیگا، اور وہ تیرے
پیر کی حفاظت کریگا۔

نیک راہ کی حکمت

۲۷ جو مدد کے مستحق ہے اسکی مدد کو مت رو کو جب کہ تم مدد کرنے
کے لائق ہو۔ ۲۸ اگر تمہارے پڑوسی کو کسی چیز کی ضرورت ہو اور
تمہارے پاس وہ ہے تو یقیناً تم اس کی ضرورت پوری کرو اس کو یہ مت
کہنا، "کل آؤ تب میں یہ تم کو دونگا۔"
۲۹ اپنے پڑوسی کے خلاف جو کہ تم پر بھروسہ کر کے جی رہا ہے اسکے
خلاف خفیہ منصوبہ مت بناؤ۔
۳۰ بلا کسی وجہ کے کسی شخص کو عدالت میں مت گھسیٹو جبکہ اس
نے تیرے ساتھ کوئی بُرائی نہ کی ہو۔
۳۱ ایک پُرجوش آدمی پر حسد مت کر اور اسکی روش کو اختیار کرنے
کا فیصلہ مت کر۔ ۳۲ کیونکہ خداوند بُرے لوگوں سے نفرت کرتا ہے۔
لیکن وہ انکا دوست ہے جو ایماندار ہے۔
۳۳ خداوند بُرے لوگوں کے خاندان پر لعنت کرتا ہے اور صادقوں
کے گھروں کو فضل بخشتا ہے۔
۳۴ خداوند مذاق اڑانے والے کا مذاق اڑاتا ہے لیکن وہ اس شخص
پر مہربان ہوتا ہے جو خاکسار ہے۔
۳۵ عقلمند عزّت حاصل کرتے ہیں لیکن بیوقوف صرف رسوائی
حاصل کرتے ہیں۔

حکمت اور سمجھ کی اہمیت

۴ اے بیٹو! اپنے والد کی تعلیمات کو سنو ان پر توجہ دو تا کہ تم سمجھ
سکو۔ ۲ کیوں کہ جو کچھ بھی میں تم کو سکھاتا ہوں وہ اچھا ہے میری
ہدایات کو مت چھوڑو۔

۳ کیونکہ میں بھی اپنے باپ کا بیٹا تھا اپنی ماں کا صرف میں ہی
پیارا بیٹا تھا۔ ۴ اور میرے والد نے مجھے سکھایا اور کہا، "میرے کلاموں کو
پورے دل سے قبول کر، میرے احکام کو مان اور تم جیوگے! ۵ حکمت اور
سمجھ حاصل کرو میرے الفاظ کو مت بھولو اور ان سے مت مُڑو۔ ۶ حکمت
کو مت چھوڑو اور وہ تمہاری حفاظت کریگی! اس سے محبّت کرو اور وہ تم کو
محفوظ رکھے گی۔"
۷ حکمت کے بارے میں پہلی چیز: عقلمندی حاصل کرو! اپنے تمام
حاصیلات سے سمجھ حاصل کر۔ ۸ حکمت کو عزّت دو اور وہ تم کو عظیم
بنادیگی۔ اسے گلے لگاؤ، اور وہ تمہارے لئے تعظیم لے آئیگی۔ ۹ وہ تمہارے
سر پر حسن کا سہرا رکھے گا۔ وہ تمہیں شاندار تاج پیش کریگا۔
۱۰ اے بیٹے سنو! جو کچھ میں کہتا ہوں اسے قبول کر اور تیری عمر
دراز ہوگی۔ ۱۱ میں تمہیں حکمت کی تعلیم دیتا ہوں میں تجھے سیدھا راستہ
پر لے چلونگا۔ ۱۲ اگر تو اس راستہ پر چلے گا تو تیرے پاؤں کے سامنے
رکاوٹ نہیں آئیگی۔ اگر تم دوڑوگے تو تم ٹھوکر نہیں کھاؤگے۔ ۱۳ اس
ہدایت کو مضبوطی سے پکڑے رہو اسے جانے مت دو! اسکی نگہبانی کرو وہ
تمہاری زندگی ہے۔
۱۴ شریروں کا راستہ اختیار مت کرو۔ انکے راہ پر قدم بھی مت
رکھّو۔ ۱۵ اس سے دور رہو! انکے راہ پر مت چلو! ان سے مُر جاؤ اور ان سے
دور چلو! ۱۶ بُرے لوگ اس وقت تک سو نہیں سکتا یا آرام نہیں کر سکتا
جب تک کہ وہ کوئی بُرا کام نہیں کرلیتا اور اس وقت تک نہیں سوتا جب
تک کہ کسی کو نقصان نہ پہنچائے۔ ۱۷ انکے لئے بُری چیزیں کرنا کھانے
کی مانند ہے اور تشدد پینے کی مانند ہے۔
۱۸ نیک لوگوں کی راہیں اسی طرح ہوتے ہیں جیسے صبح کی پہلی
کرن! یہ اپنی چمک کو حاصل کرتے رہتا ہے جب تک کہ دوپہر کو وہ اپنی
پوری چمک تک نہیں پہنچ جاتی ہے۔ ۱۹ اسکے مقابلے میں، بُرے لوگوں
کی راہیں مکمل اندھیرے کی مانند ہے۔ وہ ٹھوکر کھاتے ہیں لیکن یہ بھی
نہیں جانتے ہیں کہ کس راستے کے اوپر سے چلتے ہیں۔
۲۰ میرے بیٹے! جو میں کہتا ہوں اس پر توجہ دو غور سے میری
باتیں سنو۔ ۲۱ میرے کلاموں کو اپنے سے الگ ہونے مت دو۔ انہیں
اپنے دل کے گہرائی میں رکھّو۔ ۲۲ وہ اسکو اچھی صحت اور زندگی دیتی ہے
جو اسکو حاصل کرتا ہے۔
۲۳ تمہارے لئے اہم بات یہ ہے کہ جو کچھ تم سوچتے ہو اس کے لئے
ہوشیار رہو۔ کیونکہ تمہارے خیالات تمہاری زندگی پر اختیار رکھتے ہیں۔
۲۴ کج گوئی سے چھٹکارہ حاصل کرو، جھوٹ مت بولو! ۲۵ صرف
سیدھے سامنے دیکھو، اپنی آنکھوں کو سیدھے اپنے سامنے رکھّو۔ ۲۶ جو

کچھ بھی تم کرو اس سے ہوشیار رہو۔ اور اچھی زندگی بسر کرو۔ ۲۷ سیدھا
راستہ مت چھوڑو بلکہ بُرے راستے سے دور رہو۔

بدکاری سے بچنے کی حکمت

۵ میرے بیٹے! میری حکمت پر دھیان دو، اور میری سمجھداری کی
باتوں کو دھیان سے سنو۔ ۲ تا کہ تو شعور کو رکھ سکو اور تیرے
ہونٹ علم کو محفوظ رکھ سکے۔ ۳ کیونکہ بدکار بیوی کا ہونٹ شہد ٹپکاتا ہے
اور وہ بڑی نرمی سے باتیں کرتی ہے۔ ۴ لیکن آخر میں وہ اتنا ہی کڑوا ہے
جتنا کہ زہر اور اتنا ہی تیز ہے جتنا کہ دو دھاری تلوار۔ ۵ اسکا پاؤں موت کی
طرف جاتا ہے۔ اسکا قدم قبر کی طرف لیجاتا ہے۔ ۶ وہ زندگی کی راہ کی
طرف کوئی دھیان نہیں دیتا ہے۔ اسکا راستہ ناہموار ہے لیکن اسے وہ نہیں
جانتا ہے۔

عیاشی میں تباہی ہے

۷ اور اب میرے بیٹو میری سنو! جو باتیں میں کہتا ہوں اس سے
مت مڑو۔ ۸ اسکے راستے سے دور رہو۔ اسکے گھر کے دروازہ کے پاس بھی
مت جاؤ۔ ۹ ورنہ تم اپنی قوّت کسی دوسروں کے حوالے کر بیٹھو گے اور
اپنی زندگی کسی ظالم کے حوالے کردو گے۔ ۱۰ اور لوگ جنہیں تم نہیں
جانتے وہ تمہاری دولت کو ہتھیا لیں گے۔ اور تمہارے کاموں کا صلہ
دوسرے سے حاصل کریں گے۔ ۱۱ اور اپنی زندگی کے آخر وقت میں
جب تم اپنے جسم کو برباد کردو گے تو نوحہ کروگے۔ ۱۲ تب تم کہوگے،
"میں نے تربیت سے کیسے نفرت کی! کیسے میں نے ڈانٹ ڈپٹ کو رد
کردیا! ۱۳ میں نے اپنے استاد کی آواز کو سننے سے انکار کیا اور میں نے اپنی
تربیت کرنے والوں پر دھیان نہیں دیا۔ ۱۴ اور میں ساری جماعت
کے سامنے میں تقریباً پوری طرح تباہ ہو چکا ہوں۔"

اپنی بیوی کے ساتھ خوش رہو

۱۵ اپنے حوض کا پانی پیو اور اپنے ہی کنواں کا تازہ پانی پیو۔
۱۶ تمہارے چشموں کو باہر گلیوں میں کیوں بہانا چاہئے۔ اور تمہارا پانی
کا نالہ عوامی چوراہوں پر کیوں بہتا ہے؟ ۱۷ اسے فقط تمہارا ہونے دو! اس
میں اجنبیوں کو حصّہ دار نہ بننے دو۔ ۱۸ تیرا جھرنا بافضل رہے! اپنی جوانی
کی بیوی کے ساتھ خوش رہو۔ ۱۹ وہ ایک ہرن، ایک پیاری خرگوش کی
مانند ہے اسکی چھاتیاں تمہیں ہمیشہ نشہ آور کرے اور اسکا پیار تمہیں پوری
طرح آسودہ کرے۔ ۲۰ اے میرے بیٹے تمہیں کچھ بدکار بیوی کیوں
لبھائے، دوسرے آدمی کی بیوی کیوں تجھے گلا لگائے؟

۲۱ خداوند تمہارے ہر کام کو جسے تو کرتا ہے اچھی طرح دیکھتا ہے۔
جہاں تم جاتے ہو وہاں خداوند کی نگاہ ہے۔ ۲۲ بُرے آدمی کا گناہ اسے
پھنسائیگا۔ انکے گناہ اسے رسیّوں کے مانند جکڑے گا۔ ۲۳ وہ تربیت کی
کمی کی وجہ سے مریگا۔ وہ خود ہی اپنی بیوقوفی کی وجہ سے گمراہی کی طرف
جائیگا۔

کوئی غلطی نہ کرو

۶ اے میرے بیٹے اگر تو کسی دوسرے کی ضمانت دیا ہے، اگر تو
کسی دوسرے شخص کے قرض کی ضمانت کے لئے راضی
ہوا ہے، ۲ تو پھر تم اپنے کئے ہوئے وعدہ میں پھنس چکے ہو۔ تمہاری
باتوں نے تجھ کو پھنسا لیا ہے۔ ۳ تب اسے کرو۔ تم اپنے آپ کو آزاد
کرنے کے لئے اسکے پاس جاؤ، کیونکہ تم اپنے پڑوسی کے رحم و کرم میں
پڑا ہے! خاکساری سے جاؤ اور اپنے پڑوسی سے التجا کرو! ۴ تو اپنی آنکھوں
میں نیند آنے نہ دے، تو اپنے پلکوں کو بند ہونے نہ دے۔ ۵ اپنے آپ کو
ہرنی کی مانند شکاری کے ہاتھوں سے آزاد کر اور اپنے آپ کو چڑیا کی مانند
چڑیمار کے پھندے سے آزاد کر۔

کاہلی سے خطرہ ہے

۶ کاہل شخص، چیونٹی کی طرف دیکھو۔ اسکی روشوں پر غور کر اور عقلمند
بن جا۔ ۷ چیونٹی کا نہ کوئی حکمراں نہ کوئی رہبر اور نہ کوئی سپہ سالار ہے۔
۸ تب پر بھی گرمی میں اپنی غذا جمع کرلیتی ہے اور فصل کٹائی کے وقت
اپنی خوراک جمع کرلیتی ہے۔ ۹ کاہل آدمی کب تک تم اس طرح پڑا رہیگا؟
تو کب اپنی نیند سے اٹھے گا۔ ۱۰ تھوڑی سی نیند، "تھوڑی سی جھپکی،
اپنے ہاتھوں کا تھوڑا سا آرام۔" ۱۱ اور یہاں اپنے غریبی میں رینگتا ہے، یہ
ایک ڈاکو کی طرح ہوگا جو تمہارے سب سامانوں کو چرا لیا ہے۔

بدکار لوگ

۱۲ ایک بُرا اور بیکار شخص چاروں طرف جھوٹ بولتے پھرتا ہے۔
۱۳ اور اپنی آنکھیں مار کر اور اپنے ہاتھ اور پیر کے اشاروں سے لوگوں کو
بہکا تا ہے۔ ۱۴ وہ برائی کے منصوبے بناتے ہیں اور ہر وقت مصیبت
کھڑا کرتے ہیں۔ ۱۵ لیکن اس کو سزا ملیگی۔ اچانک تباہی اسے برباد
کردیگی۔ آفت اس پر آئیگی کوئی اور چارہ نہ ہوگا۔

سات چیزیں جن سے خداوند کو نفرت ہے

۱۶ خداوند ان چھ چیزوں سے نفرت کرتا ہے اور ساتویں سے اسے

کراہت ہے۔ ۱۷ آنکھیں جس سے ظاہر ہو کہ مغرور ہے اور زبان جو
جھوٹ بولے۔ ہاتھ جن سے بے گناہ آدمی کو مار دیا جائے۔
۱۸ ایسے دل جو بُری کی چیزوں کے منصوبے باندھے۔ پاؤں
جو بُرے کاموں کو کرنے کے لئے دوڑے۔
۱۹ ایک جھوٹا گواہ جو عدالت میں جھوٹی گواہی دیتا ہے، ایک شخص
جو بھائیوں کے بیچ بحث و تکرار کا سبب بنتا ہے۔
۲۰ میرے بیٹے اپنے باپ کے احکام کا پالن کر اور اپنی ماں کی
تعلیمات کو ردمت کر۔ ۲۱ انہیں ہمیشہ کے لئے اپنے دل میں باندھ
لے، انہیں اپنے گلے کے چاروں طرف پہن لے، ۲۲ تم جہاں کہیں بھی
جاؤگے وہ لوگ تمہاری رہنمائی کرینگے۔ جب تم سو رہے ہو تب بھی وہ
تمہاری نگرانی کرینگے۔ اور جب تم جاگوگے تب وہ تم سے باتیں کرینگے
اور تمہاری رہبری کرینگے۔
۲۳ حکم چراغ کی مانند ہے اور تعلیمات روشنی کی مانند ہے، ڈانٹ
ڈپٹ اور تربیت زندگی کا راستہ ہے۔ ۲۴ وہ تم کو ایک بُری عورت اور
ایک بدکار بیوی کی میٹھی باتوں سے دور رکھیں گے۔ ۲۵ ہوسکتا ہے ہمارا
دل اسکی خوبصورتی کی خواہش نہ کرے۔ ہوسکتا ہے تم اسکی آنکھوں سے
قید نہ ہوؤ۔ ۲۶ ہوسکتا ہے ایک فاحشہ صرف ایک روٹی کی قیمت لے۔
وہیں پر ہوسکتا ہے دوسرے آدمی کی بیوی تمہیں اور تمہاری زندگی کی
قیمت لے۔
۲۷ کیا یہ ممکن ہوسکتا ہے کہ ایک آدمی اپنی گود میں آگ رکھے اور
اسکے کپڑے نہ جلے؟
۲۸ کیا یہ ممکن ہوسکتا ہے کہ ایک آدمی جلتے ہوئے کوئلے پر چلے اور
اسکا پیر نہ جلے؟ ۲۹ اسی طرح سے کوئی بھی شخص جو کسی دوسرے کی
بیوی کے ساتھ سوئے گا، اور ہر وہ شخص جو اسکو چھوئے گا اسے سزا دی
جائیگی۔
۳۰ لوگ ایک بھوکے آدمی کو حقیر نہیں جانتا ہے جو کہ کھانے
کے لئے کھانا چراتا ہے۔ ۳۱ لیکن اگر وہ پکڑا جائے تو اسکو چرائی ہوئی چیز
کا سات گنا ادا کرنا ہوتا ہے۔ یہ قیمت اسکے پاس جو کچھ ہو اسکی ساری قیمت
بھی ہوسکتا ہے۔
۳۲ لیکن ایک شخص جو جنسی گناہ کرتا ہے وہ احمق ہے۔ کوئی بھی جو
ایسا کرتا ہے اپنے آپ کو برباد کرتا ہے۔ ۳۳ وہ صرف پٹائی اور رسوائی
پائے گا۔ وہ اپنی شرمندگی سے کبھی چھٹکارہ نہیں پائیگا۔ ۳۴ کیونکہ شوہر
کی غیرت اُسے غصّہ دلاتا ہے اور جب وہ انتقام لیگا تو رحم نہیں کریگا۔
۳۵ وہ کوئی معاوضہ قبول نہیں کریگا اور کوئی ہی رقم لینے سے چاہے وہ
کتنا بھی کیوں نہ ہو انکار کریگا۔

حکمت تمہیں عیاشی سے دور رکھتی ہے

۷ میرے بیٹے! میری باتیں یاد رکھو میں نے جو نصیحتیں کی ہے
انہیں مت بھولو۔ ۲ میرے احکام کا پالن کرو اور تم جیوگے۔
میری تعلیمات کی نگہبانی اپنی آنکھ کی پتلی کی طرح کر۔ ۳ اُسے اپنی
انگلیوں میں باندھ لو اور اسے اپنے دل میں لکھ لو۔ ۴ حکمت سے کہو: ”تم
میری بہن ہو“ اور سمجھ کو اپنا رشتہ دار سمجھو۔ ۵ وہ تمہارا دوسرے آدمی کی
بیوی سے اور ایک بدکار بیوی جو میٹھی میٹھی باتیں کرتی ہے سے نگہبانی
کرینگے۔
۶ کیونکہ ایک دن میں اپنی کھڑکی سے باہر پردہ سے دیکھا، ۷ اور
میں نے نادانوں کے درمیان، نوجوانوں کے درمیان ایک لڑکا کو دیکھا جسے
عقل کی کمی تھی۔ ۸ وہ گلی میں چل رہا تھا، وہ اسکے گھر کی طرف
جاتے ہوئے اسکے کونے سے گذرا۔ ۹ اس وقت تقریباً اندھیرا تھا سورج
غروب ہو رہا تھا اور شام شروع ہو رہی تھی۔ ۱۰ تب ایک عورت اس
سے ملنے کے لئے باہر آئی۔ وہ فاحشہ کی طرح لباس پہنی ہوئی تھی۔ وہ اس
جوان کو پھنسانے کا منصوبہ بنا چکی تھی۔ ۱۱ وہ عریاں اور بڑی باغی تھی
اسکا پیر گھر میں نہیں ٹکا رہا۔ ۱۲ اب وہ گلی میں ہے، اب وہ چوراہے
پر ہے، ہر ایک کونے پر گھات میں لگ کر انتظار میں ہے۔ ۱۳ اس
نے لڑکا کو پکڑ لیا، اسے چوما اور بے شرمی سے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر کہا،
۱۴ ”آج مجھے اپنے ہمدردی کا نذرانہ دینا تھا اور میں نے منّت پوری کر لی
اور جو میں نے وعدہ کیا وہ پورا کر لیا۔ ۱۵ اسلئے میں تجھ سے ملنے باہر آئی
میں تم کو تلاش کی اور اب میں تم کو پا لیا۔ ۱۶ میں نے صاف چادروں سے
اپنے بستر کو سجایا ہے اور بہت بہترین مصر کی چادریں ہیں۔
۱۷ میں نے بستر کو خوشبو سے بسایا ہے۔ لوبان مصبّر اور دارچینی سے
معطر کیا ہے۔ ۱۸ تو میرے پاس آتا کہ ہملوگ رات بھر لطف اندوز ہوں
اور محبّت کر کے آسودہ ہو جاؤں۔ ۱۹ میرا شوہر گھر پر نہیں ہے وہ ایک
لمبا سفر پر گیا ہوا ہے۔ ۲۰ وہ اپنے ساتھ کافی رقم لے کر سفر پر گیا ہے اور
وہ ہفتے تک گھر نہیں آئے گا۔“
۲۱ اسنے اپنی چاپلوسی کی باتوں سے اسکو گمراہی کی طرف لے
گیا ہوا ہے۔ اپنی میٹھی میٹھی باتوں سے اسکو پھُسلایا ہے۔ ۲۲ وہ فوراً ہی
اسکے پیچھے ایسے ہولیا جیسے ایک بیل کو ذبح کرنے کے لئے لے جایا جاتا ہو،
ایک ہرن پھندے میں قدم رکھتا ہو۔ ۲۳ ایک شکاری کی طرح جو اس
کے دل میں تیر پیوست کرے اس لڑکے کی حالت ایک پرندہ کی طرح تھی
جو اڑ کر جال میں آگیا وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کس خطرہ میں آپڑا ہے۔
۲۴ اسلئے اب اے بیٹو! سنو! میری باتوں پر غور کرو۔ ۲۵ اپنے
دل کو اسکی راہ میں مت گرنے دو اور ان کی راہ پر مت بھٹکو۔ ۲۶ اسنے

بہتوں کو گِرایا ہے۔ اسنے بہت سارے لوگوں کو مارا ہے۔ ۲۷ اسکا گھر قبر
کی طرف جانے والی ایک شاہراہ ہے۔ اسکی راہ سیدھے موت کی طرف
لیجاتی ہے۔

حکمت کی پکار نیک عورت

۸ کیا حکمت نہیں پکارتی ہے اور سمجھ اپنی آواز بلند نہیں کرتی ہے؟

۲ وہ سڑک کے کنارے پہاڑ پر، جہاں راہیں ملتی ہیں وہاں چوراہے پر کھڑی ہوتی ہے۔

۳ شہر کے پھاٹک کے نزدیک دروازہ پر وہ بلند آواز سے پکارتی ہے۔

۴ حکمت کہتی ہے، ”آدمیو میں تم کو پکار رہی ہوں۔ اے لوگو میں اپنی آواز تیرے لئے بلند کر رہی ہوں۔

۵ اے نادانو ہوشیاری حاصل کرو، اور اے بیوقوفو! عقل و فہم حاصل کرو۔

۶ سنو! کیونکہ میرے پاس کہنے کے لئے قیمتی باتیں ہیں۔ میرا ہونٹ وہ بولتا ہے جو کہ صحیح ہے۔

۷ میرا منہ وہی بولتا ہے جو کہ سچ ہے، اور بُرائی میرے ہونٹوں کے لئے نفرت انگیز ہے۔

۸ میری باتیں صحیح ہیں۔ یہ غلط یا جھوٹی نہیں ہیں۔

۹ وہ علم والے آدمی جانتے ہیں کہ میری باتیں صحیح ہیں۔ اور وہ انکے لئے صحیح ہے جو علم تلاش کرتے ہیں۔

۱۰ میری تربیت کو چاندی کے بدلے اور میرے علم کو خالص سونے کے بدلے قبول کر۔

۱۱ کیونکہ حکمت موتی سے زیادہ قیمتی ہے اور جس کسی بھی چیز کی تم حسرت کرو اسکا اسکے ساتھ موازنہ نہیں کیا جاسکتا ہے۔“

حکمت کیا کرتی ہے۔

۱۲ ”میں حکمت، ہوشمندی کے ساتھ رہتا ہوں۔ میں علم اور تمیز کے سنگت میں پایا جاتا ہوں۔

۱۳ اگر کوئی شخص خداوند کا احترام کرتا ہے تب وہ بُرائی سے نفرت کریگا۔ میں غرور، خود پسندی، بدچلن اور کج گوئی سے نفرت کرتا ہوں۔

۱۴ میں مشورت، اچھا فیصلہ، سمجھ اور قوّت رکھتا ہوں۔

۱۵ بادشاہ میرے ذریعہ حکومت کرتے ہیں اور حاکم سیدھے قانون بناتے ہیں۔

۱۶ میری بدولت شہزادے اور سبھی امراء حکومت کرتے ہیں۔

۱۷ میں ان لوگوں سے محبت کرتی ہوں جو مجھ سے محبت کرتے ہیں۔ جو مجھے تلاش کرتے ہیں وہ مجھے حاصل کرتے ہیں۔

۱۸ میرے پاس دولت اور عزت ہے جو میں دیتی ہوں۔ میں سچّی دولت اور کامیابی دیتی ہوں۔

۱۹ جو چیزیں میں دیتی ہوں وہ عمدہ سونے سے زیادہ قیمتی ہے اور میرے تحفے چاندی سے زیادہ قیمتی ہے۔

۲۰ میں انصاف کے راستہ کے ساتھ صداقت کے راہ پر چلتا ہوں۔

۲۱ جو لوگ مجھے چاہتے ہیں میں انہیں دولت سے نوازتی ہوں۔ ہاں! میں ان کے گھروں کو خزانوں سے بھر دیتی ہوں۔

۲۲ خداوند نے سب سے پہلے جس چیز کو کیا تھا وہ مجھے پیدا کیا تھا، کافی دنوں پہلے، اس سے پہلے جب اسنے کسی دوسرے کام کئے۔

۲۳ مجھے کافی دنوں پہلے ابتداء ہی میں دنیا شروع ہونے سے پہلے بنایا گیا۔

۲۴ جب سمندر نہیں تھے مجھے بنایا گیا تھا، میں اس وقت پیدا ہوئی تھی جب پانی سے بھرپور چشمے نہیں تھے۔

۲۵ مجھے پہاڑوں، پہاڑیوں کو اسکی جگہ پر کھڑا کرنے سے پہلے،

۲۶ خداوند کی زمین کو اسکے کھیتوں کو بنانے سے پہلے، دنیا کے دھول سے پہلے پیدا کیا گیا تھا۔

۲۷ جب خداوند نے آسمان کو قائم کیا، جب اسنے سمندر کے اوپر دائرہ کھینچا، میں وہیں تھا۔

۲۸ جب خداوند نے آسمانوں میں بادلوں کو قائم کئے تھے میں اس سے پہلے پیدا ہوئی تھی۔ اس وقت میں تھی جب اسنے سمندروں میں پانی بھرا تھا۔

۲۹ جب خداوند نے سمندر کی حد مقرّر کی تاکہ پانی اسکے آگے نہ چلا جائے، جب اسنے زمین کی بنیاد ڈالی تھی، میں وہیں تھا۔

۳۰ میں ایک ماہر کاریگر کی طرح اس کے ساتھ تھی اور میری وجہ سے خداوند ہر روز خوش تھا۔ میں ہمیشہ اسکے حضور شاداں رہتی تھی۔

۳۱ میں دنیا پر اور اسکے تخلیق پر خوش ہوتا ہوں۔ میں انسان سے مسرور ہوتا ہوں۔

۳۲ ”اب اے بچو میری بات سنو! تم بھی خوش ہو سکتے ہو اگر تم میری راہوں پر چلو۔

۳۳ میری تعلیمات کو سنو اور عقلمند بنو۔ اور اسے نظرانداز مت کرو۔

۳۴ جو شخص میری بات سنتا ہے وہ بافضل ہوگا۔ ایسا شخص ہر روز
میرے دروازے پر نگاہیں جمائے رہتا ہے اور وہ دروازوں کے سیڑھوں پر
میرا منتظر رہتا ہے۔
۳۵ جو شخص مجھے تلاشتا ہے وہ زندگی کو پاتا ہے اور وہ خداوند
سے مہربانی حاصل کریگا۔
۳۶ لیکن جو شخص میرے خلاف گناہ کرتا ہے اپنے آپ کو نقصان
پہونچاتا ہے۔ جو کوئی مجھ سے نفرت کرتا ہے موت کو چاہتا ہے۔"

عقلمندی اور بیوقوفی

۹ حکمت نے اپنا گھر بنایا ہے جس میں اسنے سات ستون قائم
کئے ہیں۔ ۲ اس نے (حکمت) گوشت پکا کر مئے تیار کرلی اور غذا
کو میز پر رکھ لیا۔ ۳ اسنے اپنی خادمہ لڑکیوں کو حکم دیکر باہر بھیجا کہ شہر کے
اوپر سب سے اُونچی پہاڑی سے پکارو: ۴ "وہ جو نادان ہو یہاں آؤ!" وہ
انلوگوں کو کہتی ہے جسے عقل کی کمی ہے۔ ۵ "آؤ میرا کھانا کھاؤ اور مئے
نوش کرو جو میں نے بنائی ہے۔ ۶ اپنے نادانی کو پیچھے چھوڑو تب تم
جیوگے! سمجھداری کے راستے کو اپناؤ!"

۷ اگر تم کسی ٹھٹھا باز کا اصلاح کروگے تو تمہاری ہی بے عزّتی ہوگی اور
تم کسی شریر شخص کو ڈانٹ ڈپٹ کروگے تو تم نقصان اٹھاؤگے۔
۸ اسلئے کسی ٹھٹھا باز کو مت ڈانٹو کیونکہ وہ تم سے نفرت کریگا۔ عقلمند
شخص کو ڈانٹ ڈپٹ کرو وہ اسکے لئے تم سے محبّت کریگا۔ ۹ عقلمند کو
تعلیم دو تو وہ اور زیادہ عقلمند ہوجائیگا۔ راستباز کو تعلیم دو تو وہ اپنے علم کو
بڑھائے گا۔

۱۰ خداوند سے ڈرنا عقلمندی کی شروعات ہے۔ اور خداوند کو جاننا
سمجھداری ہے۔ ۱۱ اگر تم عقلمند ہو تو تمہاری عمر دراز ہوگی۔ ۱۲ اگر تو
عقلمند ہے تو یہ تمہارے خود کے لئے اچھّا ہے لیکن اگر تو ٹھٹھا باز ہے تو خود
ہی تو مصیبتوں کو بھگتے گا۔

۱۳ بیوقوفی شور مچانے والا اور عریاں عورت کی طرح ہے جو بے
تربیت اور بے علم ہے۔ ۱۴ وہ اپنے دروازے کے سیڑھیوں پر، اور
شہر کے اوپر پہاڑی پر اپنی کرسی پر بیٹھی رہتی ہے۔ ۱۵ اور ادھر سے
گذرتے ہوئے لوگوں کو جسکا کہ راستہ سیدھا ہے پکارتی ہے۔ ۱۶ "وہ جو
نادان ہو یہاں آؤ!" وہ اسے کہتی ہے جسے عقل کی کمی ہے۔ ۱۷ وہ
(بیوقوفی) کہتی ہے، "چوری کیا ہوا پانی میٹھا ہوتا ہے، اور چوری کی ہوئی
روٹی بہت مزیدار ہوتی ہے۔"

۱۸ اور ان بیوقوف لوگوں کو یہ نہیں معلوم کہ اس کے مکان میں
بھوت بھرے پڑے ہیں اور اس عورت کے مہمان قبر میں ہے۔

سلیمان کی ضرب المثل

۱۰ ایک عقلمند بیٹا باپ کو خوش رکھتا ہے لیکن ایک
بیوقوف بیٹا اپنی ماں کو غم دیتا ہے۔

۲ بُرائی کے ذریعہ سے کمائی ہوئی دولت تمہارے لئے اچھی نہیں
ہوگی۔

۳ خداوند کسی نیک آدمی کو کبھی بھوکا نہیں رہنے دیگا لیکن خداوند
شریر لوگوں کی خواہشات کو ناکام بنادیگا۔

۴ کاہل شخص کنگال رہتا ہے لیکن محنتی دولت مند رہتا ہے۔

۵ ایک عقلمند شخص صحیح وقت پر اپنی فصلوں کو جمع کرتا ہے۔ لیکن
جو فصل کٹائی کے وقت سوتا ہے تو وہ صرف اپنے آپ کے لئے شرمندگی
لاتا ہے۔

۶ راستباز شخص فضل حاصل کریگا۔ لیکن شریروں کے الفاظ ظلم کو
ڈھانکتا ہے۔

۷ راستباز شخص اچھّی یادگار چھوڑتا ہے لیکن شریروں کا تذکرہ بھی کرنا
بدبو آنے کے جیسا ہے۔

۸ ایک عقلمند شخص حکم کا پالن کرتا ہے لیکن ایک بیوقوف
جو بیوقوفانہ باتیں کرتا ہے اپنے آپ پر مصیبت لائیگا۔

۹ ایک عقلمند شخص جو بے داغ جیتا ہے وہ محفوظ ہے لیکن ایک چال
باز شخص پکڑا جاتا ہے۔

۱۰ سچّائی کو چھپانے والا مصیبت کا سبب بنتا ہے لیکن کھل کر
بولنے والا سلامتی قائم کرتا ہے۔

۱۱ راستباز کی باتیں زندگی کا جھرنا ہے، لیکن شریروں کی باتیں ظلم
کو ڈھانکتا ہے۔

۱۲ نفرت بحث ومباحثہ کا سبب ہے لیکن محبّت ہر جرم کو معاف
کردیتا ہے۔

۱۳ عقلمند آدمی کی باتیں سننا حکمت کو پانا ہے۔ لیکن بیوقوف لوگ
اپنا سبق تب سیکھتے ہیں۔ جب انہیں سزا دیئے جاتے ہیں۔

۱۴ عقلمند لوگ تمام علم کو جمع کرلیتے ہیں جسے وہ جمع کرسکتے ہیں۔ لیکن
بیوقوف کی زبان اپنے لئے مصیبت لاسکتا ہے۔

۱۵ دولت مند کی دولت اسکا مضبوط قلعہ ہے لیکن غریبی ایک
غریب شخص کو برباد کردیتی ہے۔

۱۶ راستباز کا صلہ زندگی ہے لیکن شریروں کا صلہ صرف اسکے
گناہوں کا سزا ہے۔

۱۷ اصلاح کو قبول کرنا زندگی کی ایک راہ ہے، لیکن وہ شخص جو
ڈانٹ ڈپٹ کو رد کرتا ہے گمراہ ہوجاتا ہے۔

۱۸ دھوکے باز ہونٹ نفرت کو چھپاتا ہے لیکن جو بہتان پھیلاتا ہے بیوقوف ہے۔

۱۹ باتوں کی کثرت کا خاتمہ گناہ پر ہوتی ہے، لیکن جو خاموش رہتا ہے عقلمند ہو جائیگا۔

۲۰ نیک آدمی کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ خالص چاندی کی مانند ہے۔ لیکن شریر لوگوں کی مشورہ بے مول۔

۲۱ راستبازوں کی باتیں دوسروں کی مدد کرتی ہیں لیکن احمق کم عقلی کی وجہ سے مرجاتے ہیں۔

۲۲ خداوند کے فضل سے دولت ملتی ہے جو اپنے ساتھ کبھی مصیبت نہیں لاتی ہے۔

۲۳ بیوقوف بُرائی کر کے خوش ہوتا ہے لیکن ایک عقلمند حکمت سے خوش ہوتا ہے۔

۲۴ شریر شخص جس سے ڈرتا ہے وہ اسکے اوپر ہی آپڑیگا۔ لیکن راستباز شخص کی مرادیں پوری ہوگی۔

۲۵ شریر آدمی (اچانک آنے والی آفت سے) برباد ہو جائیگا مانو کہ آندھی اڑا لے گیا۔ لیکن ایک صادق شخص ہمیشہ ہمیشہ کے لئے مضبوطی سے کھڑا رہیگا۔

۲۶ کاہل آدمی کو کسی کام کے لئے ملازم نہ رکھو کیونکہ وہ تمہارے منہ میں سرکہ یا آنکھوں میں دھنواں کی مانند ہوگا۔

۲۷ اگر تم خداوند کی عزت کرو گے تو تمہاری عمر لمبی ہو گی لیکن بُرے لوگوں کی عمر گھٹتی ہے۔

۲۸ صادق لوگوں کی امید کا خاتمہ خوشی پر ہوتا ہے۔ لیکن شریر لوگوں کی امید انلوگوں پر تباہی لاتی ہے۔

۲۹ خداوند کا راستہ ایماندار لوگوں کے لئے پناہ گاہ ہے۔ لیکن یہ انلوگوں کے لئے تباہی ہے جو بُرائی کرتے ہیں۔

۳۰ راستباز لوگ ہمیشہ محفوظ ہیں لیکن شریر لوگ زمین پر زیادہ دنوں تک قائم نہیں رہینگے۔

۳۱ راستباز کے منہ سے عقلمندی کی باتیں نکلتی ہے، لیکن کج گوئی کرنے والی زبان کاٹ دی جائیگی۔

۳۲ صادق لوگ صحیح بات کہنا جانتے ہیں لیکن شریر لوگ کجروئی کی باتیں کہتا ہے۔

۱۱

خداوند نُقص دار ترازو سے نفرت کرتا ہے اور صحیح ترازو سے وہ خوش ہوتا ہے۔

۲ غرور کا انجام رسوائی ہوتی ہے لیکن خاکساری کا انجام حکمت ہوتی ہے۔

۳ ایماندار لوگوں کی رہنمائی ایمانداری سے ہوتی ہے لیکن دغابازوں کی دھوکہ دہی خود انہیں برباد کرتی ہے۔

۴ جس دن خدا لوگوں کا فیصلہ کرتا ہے اس دن مال و دولت کام نہیں آتی ہے۔ لیکن راستبازی تم کو موت سے بچا سکتی ہے۔

۵ ایماندار لوگوں کی راستبازی انکا راستہ سیدھی کرتی ہے۔ لیکن شریر لوگوں کی شرارت اسے گرا دیتی ہے۔

۶ راستبازی ایمانداروں کو بچاتی ہے لیکن غدّار لوگ اپنے ہی بد نیتی کی جال میں پھنس جائینگے۔

۷ جب بدکار مرجاتا ہے تو اسکے لئے کوئی امید نہیں رہتی ہے۔ ہر ایک چیز جسکی وہ امید کی تھی جاچکی ہے اور کل ملا کر اسکا مول کچھ بھی نہیں ہے۔

۸ نیک آدمی کو مصیبت سے چھٹکارا ملتا ہے لیکن بجائے اسکے بدکردار اس میں پھنس جاتا ہے۔

۹ بے دین شخص اپنی باتوں سے دوسروں کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ لیکن ایک نیک آدمی کی عقلمندی اسے بچائے گی۔

۱۰ جب نیک لوگ کامیاب ہوتے ہیں تو پورا شہر خوش ہوتا ہے۔ جب شریر لوگ برباد ہوتے ہیں تو لوگ خوشی سے چلاتے ہیں۔

۱۱ راستبازوں کی دی ہوئی دعاء سے شہر ترقی کرتا ہے۔ لیکن شریر لوگوں کی باتوں سے شہر تباہ ہوتا ہے۔

۱۲ ایک شخص اپنی کم عقلی سے اپنے پڑوسی کو حقیر سمجھتا ہے۔ لیکن دانا آدمی جانتا ہے کہ کب خاموش رہنا چاہئے۔

۱۳ جو شخص افواہ پھیلاتا ہے وہ جہاں کہیں بھی جاتا ہے رازوں کو فاش کرتا ہے۔ لیکن ایک بھروسہ مند شخص راز کو راز ہی رکھتا ہے۔

۱۴ کم عقلمندانہ قیادت قوم کی تباہی کی رہنمائی کرتا ہے۔ لیکن کئی اچھے صلاح کار قوم کو محفوظ بناتا ہے۔

۱۵ جو اجنبی کے قرض کا ضامن بنتا ہے۔ اسے یقیناً نقصان ہوگا۔ لیکن وہ جو ایسا کرنے سے انکار کرتا ہے وہ محفوظ ہوگا۔

۱۶ مہربان رحم دل عورت عزت پاتی ہے اور تند مزاج مرد مال حاصل کرتا ہے۔

۱۷ مہربان آدمی نفع پاتا ہے۔ لیکن ایک ظالم شخص خود اپنی لئے مصیبت لاتا ہے۔

۱۸ ایک شریر شخص دھوکے کی اجرت کماتا ہے۔ لیکن وہ شخص جو صداقت کا بیج ہوتا ہے حقیقی اجر پاتا ہے۔

۱۹ سچّائی صداقت زندگی کی رہنمائی کرتا ہے۔ لیکن وہ جو شرارت پن کا تعاقب کرتا ہے اپنی موت کی طرف رُخ کرتا ہے۔

۲۰ خداوند بددماغ لوگوں سے نفرت کرتا ہے لیکن جو لوگ بے قصور ہیں اسکے ساتھ وہ خوش ہوتا ہے۔

۲۱ یقیناً شریر لوگوں کو سزا ملے گی۔ اور نیک لوگ رہائی پائینگے۔

۲۲ خوبصورت مگر بیوقوف عورت ٹھیک ایسی ہے جیسے سونے کی نتھ سُوّر کی ناک میں ہو۔

۲۳ اچھے لوگ جو چاہتے ہیں اسکا انجام ہمیشہ اچھّا ہوتا ہے۔ لیکن شریر لوگوں کی امید غصّہ پر ختم ہوجاتی ہے۔

۲۴ جو کوئی دل سے دیتا ہے وہ اور بھی زیادہ پاتا ہے لیکن جو دینے سے انکار کرتا ہے جب اسے دینا چاہے تو وہ اور غریب ہوجاتا ہے۔

۲۵ جو شخص آزادانہ کسی کو دے تو وہ ترقی کریگا۔ اور ایک شخص جو دوسروں کی مدد کرتا ہے وہ خود مدد پائیگا۔

۲۶ لوگ لالچی آدمی پر لعنت کرتے ہیں جب وہ اپنا اناج فروخت کرنے سے انکار کرتا ہے۔ لیکن وہ لوگ ایسے آدمی کو دعاء دیتے ہیں جو اپنے اناج دوسروں کو کھلانے کے لئے فروخت کرتا ہے۔

۲۷ لوگ اس شخص کو چاہتے ہیں جو اچھائی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن جو بُرائی کا تعاقب کرتا ہے تو بُرائی اس پر واپس آئیگی۔

۲۸ جو شخص اپنی دولت پر بھروسہ کرتا ہے وہ گِر پڑیگا۔ لیکن نیک آدمی ایک نئے سبز پتا کی طرح لہراتا ہے۔

۲۹ اگر کوئی شخص اپنے خاندان کی مصیبت کا سبب بنتا ہے تو اس کے پاس آخر میں کچھ بھی نہیں ہوگا۔ اور بیوقوف ہمیشہ عقلمند کی خدمت کریگا۔

۳۰ نیک آدمی جو عمل کرتا ہے وہ درخت حیات کی مانند ہے اور ایک دانا شخص لوگوں کو نئی زندگی دیتا ہے۔

۳۱ اگر نیک لوگوں کو زمین پر وہ ملتا ہے جس کے وہ مستحق ہیں تو شریروں اور گنہگاروں کو کتنا زیادہ ملے گا جس کے وہ مستحق ہیں۔

۱۲ جو شخص اپنی اصلاح سے محبت کرتا ہے تو وہ علم سے محبّت کرتا ہے۔ لیکن جو شخص ڈانٹ ڈپٹ سے نفرت کرتا ہے تو وہ بیوقوف ہے۔

۲ خداوند اچھے شخص کے لئے مہربان ہوتا ہے۔ لیکن خداوند فیصلہ کرتا ہے۔ ایک بُرا آدمی قصوروار ہوگا۔

۳ ایک شخص شرارت سے اپنے آپ کو قائم نہیں کرسکتا ہے، لیکن نیک لوگوں کو کبھی بھی ختم نہیں کیا جاسکتا ہے۔

۴ ایک شخص اپنی خوبصورت بیوی پر فخر محسوس کرتا ہے، لیکن ایک بیوی جو اپنے شوہر کی شرمندگی کا سبب تو وہ اسکی ہڈیوں میں بیماری کی مانند ہے۔

۵ ایماندار لوگوں کے منصوبے درست ہیں۔ لیکن شریر لوگوں کے منصوبے فریب دار ہوتے ہیں۔

۶ شریروں کی باتوں کا مقصد دوسروں کو نقصان پہنچانا ہوتا ہے۔ لیکن ایماندار شخص کی باتیں دوسروں کو بچاتا ہے۔

۷ وہ بدکار لوگ تباہ ہونگے اور کچھ نہ بچیگا۔ لیکن راستباز لوگوں کا خاندان باقی رہیگا۔

۸ لوگ عقلمند کی تعریف کرینگے لیکن بیوقوف کی کوئی عزّت نہیں۔

۹ ایک شخص اہم نہیں ہے پھر بھی اسکے پاس نوکر ہے تو وہ اس شخص سے بہتر ہے جو اپنے آپ کو بڑا جتاتا ہے اور کھانے کا محتاج ہے۔

۱۰ اچھا آدمی اپنے مویشی کی تک دیکھ بھال کرتا ہے لیکن شریر شخص بالکل ہی ظالم ہوتا ہے۔

۱۱ کسان جو اپنے کھیتوں میں سخت محنت کرتا ہے۔ اسکے پاس کافی مقدار میں غذا ہوگی۔ لیکن ایک شخص جو بیکار کی باتوں میں اپنا وقت ضائع کرتا ہے وہ کم عقل ہے۔

۱۲ ایک بُرا شخص ہمیشہ برائی کرنے کی تلاش میں رہتا ہے۔ لیکن راستباز کے پاس اتنی طاقت ہوتی ہے کہ وہ جڑوں کی طرح گہرائی تک جاتا ہے۔

۱۳ ایک بدکار شخص اپنی ہی بُری باتوں میں پھنس جاتے ہیں لیکن ایک ایماندار شخص مصیبتوں سے باہر آجاتے ہیں۔

۱۴ ایک شخص کو اسکی باتوں کے پھل سے نوازا جاتا ہے۔ اور جو کچھ
بھی کام وہ کرتا ہے اسکو کا صلہ ملتا ہے۔ ۱۵ ایک بیوقوف شخص کو اپنی
راہ ہمیشہ سیدھی معلوم ہوتی ہے، لیکن ایک عقلمند شخص نصیحت کو سنتا
ہے۔

۱۶ ایک بیوقوف فوراً ہی اپنا غصّہ دکھادیتا ہے، لیکن ایک عقلمند شخص رسوائی کو نظر انداز کردیتا ہے۔

۱۷ ایک ایماندار گواہ سچّائی کو بیان کرتا ہے، لیکن ایک جھوٹا گواہ جھوٹ بولتا ہے۔

۱۸ بغیر سوچے سمجھے بولی گئی بات تلوار کی مانند گہرا زخم دے سکتا ہے، لیکن عقلمندی سے بولی گئی بات زخموں کو بھر سکتا ہے۔

۱۹ ہونٹ جو سچّائی کو بولتا ہے ہمیشہ قائم رہیگا، لیکن ایک دھوکہ باز زبان صرف پل بھر کے لئے رہیگی۔

۲۰ جو بُرے منصوبے بناتے ہیں دغا سے بھرے ہوتے ہیں۔ لیکن جو امن و امان کے لئے کام کرتے ہیں خوشی کو پائینگے۔

۲۱ راستباز لوگوں کو کوئی بھی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی ہے۔ لیکن شریر لوگوں کو بہت ساری مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑیگا۔

۲۲ خداوند کو جھوٹوں سے نفرت ہے اور سچّے لوگوں سے خداوند خوش ہے۔

۲۳ ہوشیار شخص اپنے علم کا اظہار نہیں کرتا لیکن بیوقوف (کا دِل) چلاّ کر اپنی بیوقوفی کو ظاہر کرتا ہے۔

۲۴ محنتی شخص حکمران ہو گا لیکن ایک کاہل شخص کو غلام کی مانند کام کرنا ہو گا۔

۲۵ فکر مندی خوشی چھین لیتی ہے لیکن اچھی بات آدمی کو خوش کرتی ہے۔

۲۶ نیک آدمی اپنے دوستوں کے انتخاب میں ہوشیار ہے اور شریر اپنے راستوں سے گمراہی کی طرف چلے جاتے ہیں۔

۲۷ کاہل شخص جن چیزوں کو چاہتا ہے اسے وہ حاصل کرنے کی زحمت نہیں کرتا ہے۔ لیکن ایک دولت مند آدمی اس شخص کے پاس آتا ہے جو سخت محنت کرتا ہے۔

۲۸ صداقت زندگی کی سڑک ہے۔ اس راہ کے ساتھ ابدی زندگی ہے۔

۱۳

سمجھدار بیٹا اپنے باپ کی اصلاح کی باتوں کو سنتا ہے لیکن ایک ٹھٹھا باز کسی شخص کی اصلاح کی باتوں پر دھیان نہیں دیتا ہے۔

۲ اچھّے لوگوں کی اچھّی باتیں اسے اچھّی چیزوں سے صلہ دے سکتا ہے۔ لیکن بدکار ہمیشہ وہی کرنا چاہتا ہے جو بُرا ہے۔

۳ کوئی شخص جب بولنے میں ہوشیار رہتا ہے تو وہ اپنی زندگی کو بچاتا ہے اور وہ جو بغیر سوچے سمجھے بولتا ہے برباد ہو جاتا ہے۔

۴ کاہل آدمی کی خواہش کبھی پوری نہیں ہوتی لیکن محنتی کو اسکے کئے کا پھل ملتا ہے۔

۵ راستباز لوگ جھوٹ سے نفرت کرتے ہیں، لیکن شریر لوگ شرمندگی اور رسوائی کا سبب بنتے ہیں۔

۶ راستبازی معصوم کی حفاظت کرتی ہے، لیکن بُرے اعمال ایک گنہگار کو تباہ کر دیتا ہے۔

۷ کچھ لوگ اپنے آپ کو دولتمند جتاتے ہیں، حالانکہ ان کے پاس کچھ نہیں ہے اور کچھ لوگ اپنے آپ کو غریب ظاہر کرتے ہیں مگر وہ حقیقت میں دولت مند ہیں۔

۸ دولت مند اپنی زندگی بچانے کے لئے فدیہ دے سکتا ہے لیکن غریبوں کو ایسی دھمکیاں کبھی نہیں دی جاتی ہے۔

۹ ایماندار لوگوں کی روشنی تیز چمکتی ہے۔ لیکن شریر لوگوں کی چراغ بجھا دی جائیگی۔

۱۰ غرور صرف بحث کا سبب بنتا ہے، لیکن مشوروں کو قبول کرنا زیادہ عقلمندی ہے۔

۱۱ دھوکہ دیکر کمائی گئی دولت کبھی نہیں رہتی ہے۔ لیکن جو لوگ تھوڑی تھوڑی کر کے دولت حاصل کرتا ہے وہ زیادہ سے زیادہ بڑھتا ہے۔

۱۲ جب امید پوری ہونے میں لمبا وقت لگتا ہے تو دل مایوس ہو جاتا ہے لیکن جو خواہش پوری ہو جاتی ہے وہ درخت حیات کی مانند ہے۔

۱۳ کوئی شخص جو ہدایت سے انکار کرتے ہیں وہ اپنے لئے مشکلات کا باعث بنتا ہے۔ لیکن جو ہدایت کی عزّت کرتا ہے صلہ پاتا ہے۔

۱۴ عقلمند آدمی کی تعلیمات ایک جھرنے کی طرح ہے جو کہ زندگی دیتا ہے، وہ لوگوں کو موت کے پھندے سے دور کر دیتا ہے۔

۱۵ اچھی عقل مقبولیت بخشتی ہے لیکن دھوکے بازوں کی زندگی بہت سخت ہے۔

۱۶ ایک عقلمند شخص اپنے علم سے عمل کرتا ہے لیکن بیوقوف اپنی بیوقوفی ظاہر کرتا ہے۔

۱۷ شریر قاصد مشکلات میں گِھر جاتا ہے لیکن دیانت دار قاصد کے لئے سلامتی ہے۔

۱۸ ایک شخص جو تربیت سے انکار کرتا ہے غریبی اور رسوائی میں داخل ہو جاتا ہے۔ لیکن جو ڈانٹ ڈپٹ کو قبول کرتا ہے عزّت و احترام حاصل کرتا ہے۔

۱۹ ایک شخص بہت خوش ہوتا ہے جب اسے وہ مل جاتا ہے جو وہ چاہتا ہے، لیکن بیوقوف بُرائی سے باز آنے سے نفرت کرتا ہے۔

۲۰ دانشمندوں سے دوستی رکھو تو خود دانشمند ہوگے اور اگر احمق کو دوست بناؤ گے تو مشکلات میں رہو گے۔

۲۱ مصیبتیں گنہگاروں کا پیچھا کرتی ہیں لیکن سچّے لوگوں کو اچھی
چیزیں ملتی ہیں۔
۲۲ نیک شخص کی دولت اس کے بچوں اور پوتوں کی
میراث ہو جائیگی اور آخر کار گنہگاروں کی دولت نیک لوگوں کو چلی جائیگی۔

۲۳ ہو سکتا ہے غریب کا کھیت وافر غذا پیدا کرے، لیکن اگر وہ (اپنے کھیت میں) غلط فیصلہ کرتا ہے تو وہ بھوکا رہیگا۔

۲۴ جو شخص اپنے بیٹے کا اصلاح نہیں کرتا ہے اور اسے سزا نہیں دیتا ہے تو وہ اس سے نفرت کرتا ہے، لیکن جو اپنے بیٹے سے محبّت کرتا ہے وہ اسکی تربیت سے باخبر ہوتا ہے۔

۲۵ ایک راستباز کے پاس کھانے کے لئے کافی کچھ ہوتا لیکن ایک شریر ہمیشہ بھوکا رہتا ہے۔

۱۴

عقلمند عورت اپنی عقل سے گھر کو سنوار تی ہے لیکن بیوقوف عورت بیوقوفی سے گھر کو تباہ کرتی ہے۔

۲ جو شخص ایمانداری سے رہتا ہے وہ خداوند سے ڈرتا ہے، لیکن جو شخص دھوکہ باز ہے اپنے آپ کو حقارت میں ڈالتا ہے۔
۳ بیوقوف کی گھمنڈی باتیں اسکی مصیبتوں کا باعث ہے۔ لیکن عقلمند شخص کی باتیں اسکی حفاظت کرتی ہے۔
۴ جہاں گائیں نہ ہو وہ چرنی خالی ہے لیکن اچھی فصل کے لئے گائیوں کی طاقت ضروری ہے۔
۵ سچّا گواہ کبھی جھوٹ نہیں بولتا ہے۔ لیکن ایک جھوٹا گواہ صرف جھوٹ ہی بولتا ہے۔
۶ مذاق اڑانے والا حکمت کی تلاش کرتا ہے لیکن وہ اسے کبھی نہیں پاتا ہے، صاحب فہیم کو یہ آسانی سے مل جاتی ہے۔
۷ بیوقوفوں سے دور رہو اس سے تم کچھ بھی نہیں سیکھو گے۔
۸ ایک ہوشیار آدمی کی عقلمندی غور کرتا ہے کہ وہ کیسے رہتا ہے۔ لیکن وہ بیوقوف کی بیوقوفی انہیں دوسروں کو دھوکہ دینے کا باعث بنتا ہے۔
۹ ایک بیوقوف شخص اپنے کئے گئے گناہ کے کفارہ ادا کرنے کے خیال پر ہنستا ہے۔ لیکن ایک ایماندار شخص معافی پانے کے لئے خواہشمند رہتا ہے۔
۱۰ اگر کوئی شخص رنجیدہ ہے تو کوئی دوسرا اسکے غم میں شریک نہیں ہو سکتا ہے۔ اسی طرح سے اگر کوئی خوش ہوتا ہے تو صرف وہ اکیلے ہی خوشی محسوس کرتا ہے۔
۱۱ بدکار شخص کا گھر تباہ ہو جائیگا۔ لیکن نیک شخص کا گھر ہمیشہ ترقی کریگا۔
۱۲ ایک راستہ ایسا ہے جو شاید کہ سیدھا معلوم پڑتا ہے لیکن آخر میں یہ موت کی طرف لیجاتا ہے۔
۱۳ ہنستا ہوا دل بھی غمزدہ رہ سکتا ہے اور خوشی کا خاتمہ غم پر ہوتا ہے۔
۱۴ بدکاروں کو اپنے کئے ہوئے عمل کے لئے پورا ادا کرنا ہوگا اور نیک لوگوں کا انکے اچھے اعمال کے لئے پورا صلہ دیا جائیگا۔
۱۵ نادان جو کچھ سنتا ہے اس پر یقین کرتا ہے لیکن ایک ہوشیار شخص اپنے ہر قدم پر نظر رکھتا ہے۔
۱۶ عقلمند آدمی مصیبت سے بچنے کے لئے ہوشیار ہے، لیکن ایک بیوقوف لاپرواہ اور غیر محتاط رہتا ہے۔
۱۷ جو لوگ بے صبر ہوتا ہے اور غصّہ کرتا ہے۔ بیوقوفی کا کام کرتا ہے۔ اور فریبی آدمی سے نفرت کیا جاتا ہے۔
۱۸ نادان کو صرف بیوقوفی کی میراث ملتی ہے۔ لیکن ہوشیار کے سر پر علم کا تاج رکھّا جاتا ہے۔
۱۹ بُرے لوگ اچھّے لوگوں کے آگے میں سر جھکائینگے اور شریر لوگ راستباز کے دروازوں پر سر جھکائینگے۔
۲۰ ایک غریب آدمی کو اسکا پڑوسی بھی ناپسند کرتا ہے، لیکن ایک دولتمند شخص کا کئی دوست ہوتا ہے۔
۲۱ کوئی بھی شخص جو اپنے پڑوسی کو حقیر سمجھتا ہے گناہ کرتا ہے، لیکن جو شخص غریبوں پر رحم کرتا ہے وہ بافضل ہے۔
۲۲ جو بُرائی کے منصوبہ باندھتا ہے وہ گمراہی کی طرف جاتا ہے لیکن وہ جو اچھا منصوبہ بناتا ہے محبّت اور بھروسہ حاصل کرتا ہے۔
۲۳ محنتی کو اس کی ضرورت کی چیز حاصل ہوتی ہے لیکن بغیر کام کئے صرف باتیں کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا ہے۔
۲۴ عقلمند کا صلہ دولت ہے لیکن بیوقوفوں کو اس کی بیوقوفی کا بدلہ ملتا ہے۔
۲۵ سچّا گواہ دوسروں کی زندگی بچاتا ہے، لیکن جھوٹا گواہ لوگوں کو دھوکہ دیتا ہے۔
۲۶ جو خداوند سے ڈرتا ہے وہ ایسا ہے جیسے کہ وہ مستحکم قلعہ میں رہتا تھا۔ یہ اسکی اولاد کے لئے بھی محفوظ جگہ ہوگی۔
۲۷ خداوند کا خوف زندگی کا جھرنا ہے۔ وہ لوگوں کو موت کے پھندا سے بچاتا ہے۔
۲۸ رعایا کی کثرت میں بادشاہ کی عظمت ہے اور لوگوں کی کمی سے حاکم کی تباہی ہے۔
۲۹ صابر شخص بہت سمجھ بوجھ رکھتا ہے۔ اور جسکو غصہ جلد آئے وہ اپنی بیوقوفی ظاہر کرتا ہے۔
۳۰ صحت مند دماغ جسم کو طاقت پہنچاتا ہے لیکن حسد خود اپنے جسم کے لئے بیماری کا سبب بنتا ہے۔
۳۱ ایک شخص جو غریبوں پر ظلم ڈھاتا ہے تو اسنے اپنے خالق کو رسوا کیا۔ لیکن جو کوئی بھی اسکی تعظیم کرتا ہے تو وہ غریبوں پر ہمدردی کرتا ہے۔
۳۲ بدکار آدمی اپنی شرارت سے ہار جاتا ہے لیکن ایک نیک آدمی اپنی موت کے وقت بھی محفوظ رہتا ہے۔
۳۳ عقلمندی عقلمند لوگوں کی ذہنوں میں بستا ہے، لیکن بیوقوف اسکے بارے میں کچھ نہیں جانتا ہے۔
۳۴ راستباز قوم کو عظیم بناتی ہے لیکن گناہ کسی بھی شخص کے لئے رسوائی ہے۔
۳۵ بادشاہ چالاک خادم سے خوش ہوتے ہیں۔ لیکن وہ جو شرمندگی کا سبب بنتا ہے اس پر اسکا قہر ہوتا ہے۔

۱۵ نرم جواب غصّہ کو خاموش کر دیتا ہے۔ لیکن سخت جواب غصّہ کو بھر دیتا ہے۔
۲ عقلمند لوگ جو باتیں کہتے ہیں وہ سننے کے لئے قیمتی ہوتی ہے۔ لیکن ایک بیوقوف ہمیشہ بیوقوفی کی باتیں کرتا ہے۔
۳ خداوند ہر چیز سے باخبر ہے وہ اچھے اور بُرے ہر شخص پر نظر رکھتا ہے۔
۴ جو بولی صحت بخش ہو وہ درخت حیات کی مانند ہے، لیکن فریبی باتیں آدمی کی روح کو کچل دیتی ہے۔
۵ بیوقوف اپنے باپ کی تربیت کو رد کر دیتا ہے۔ لیکن ایک عقلمند انسان جو تربیت کو قبول کرتا ہے اور عقلمند ہو جائیگا۔
۶ صادق لوگ بہت دولت مند ہیں، لیکن شریر لوگوں کی دولت انکے لئے صرف مصیبت کا باعث ہے۔
۷ ایک عقلمند شخص کی باتیں علم کو پھیلاتی ہے۔ لیکن احمقوں کی باتیں سننے کے لائق نہیں ہوتی ہے۔
۸ شریر لوگوں کے نذرانوں سے خداوند نفرت کرتا ہے، لیکن وہ صادق لوگوں کی عبادت سے خوش ہوتا ہے۔
۹ شریروں کی روش سے خداوند کو نفرت ہے لیکن جو راستبازی پر عمل کرتا ہے وہ اس سے محبّت کرتا ہے۔
۱۰ جو کوئی بھی غلط راہ اختیار کرتا ہے وہ سخت سبق سیکھے گا۔ اور جو کوئی بھی ڈانٹ ڈپٹ کئے جانے سے نفرت کرتا ہے مر جائیگا۔
۱۱ کوئی بھی چیز خداوند کی توجہّ سے بچی ہوئی نہیں ہے یہاں تک کہ قبر بھی نہیں۔ اسلئے یقیناً وہ جانتا ہے کہ لوگوں کے دِلوں میں کیا ہے۔
۱۲ ایک ٹھٹھاباز اس سے نفرت کرتا ہے جو اسے ڈانٹ ڈپٹ کرتے ہیں۔ اور وہ عقلمند کے پاس مشورے کے لئے جانے سے انکار کرتا ہے۔
۱۳ ایک خوش دل چہرہ کو خندہ کرتا ہے۔ اور ایک درد سے بھرا دل ایک شخص کی روح کو کچل دیتی ہے۔
۱۴ دانا شخص مزید علم حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے اور بے وقوف تو مزید بیوقوفی حاصل کرتا ہے۔
۱۵ غریب آدمی کی زندگی کے سارے دن تکلیف زدہ ہیں۔ لیکن ایک خوش طبع دماغ لگاتار چلنے والا ایک جشن کی مانند ہے۔
۱۶ دولتمند رہ کر تکلیفیں اُٹھانے سے بہتر یہ ہے کہ آدمی غریب رہ کر خداوند سے خوف کرے۔
۱۷ نفرت کے ساتھ مزیدار کھانا کھانے سے محبّت کے ساتھ سادگی کا کھانا کھانا بہتر ہے۔
۱۸ جلد غصّہ میں آنے والا شخص بحث و مباحثہ کا سبب بنتا ہے لیکن ایک صبر کرنے والا شخص جھگڑا کو شانت کر دیتا ہے۔
۱۹ ایک کاہل شخص ہر جگہ مصیبت کا سامنا کریگا۔ لیکن ایک ایماندار شخص کے لئے زندگی کا راستہ آسان ہوگا۔
۲۰ عقلمند بیٹا اپنے باپ کو خوشیاں دیتا ہے۔ لیکن بیوقوف بیٹا ماں کو حقیر کرتا ہے۔
۲۱ ایک شخص جسے عقل کی کمی ہوتی ہے۔ اپنے بیوقوفی کے کاموں سے خوش ہوتا۔ لیکن علم والا شخص اپنے ایمانداری کی زندگی میں خوش ہوتا ہے۔
۲۲ وہ شخص جسے مناسب مشورہ نہیں ملتا ہے اسکا منصوبہ ناکام ہو جاتا ہے۔ لیکن ایک شخص کئی لوگوں کے مشورہ سے کامیابی حاصل کرتا ہے۔
۲۳ ایک شخص اپنے صحیح جواب سے خوش ہوتا ہے کہ اسے کتنی خوشگوار بات صحیح موقع پر کہا!
۲۴ عقلمند آدمی کی راہ اسے زندگی کی طرف لے جاتی ہے اور اسکو موت کی طرف جانے والی راہ سے دور رکھتی ہے۔
۲۵ خداوند مغرور آدمی کے گھر کو تباہ کر دیتا ہے لیکن بیوہ کی جائیداد کی وہ حفاظت کرتا ہے۔
۲۶ خداوند شریروں کے خیالات سے نفرت کرتا ہے، لیکن وہ انکے خیالات سے جو کہ پاک ہیں خوش ہوتا ہے۔
۲۷ لالچی شخص اپنے خاندان کے لئے تکلیف کا باعث ہوتا ہے، لیکن وہ جو رشوت سے نفرت کرتا ہے زندہ رہے گا۔
۲۸ راستباز لوگ کہنے سے پہلے سوچتے ہیں لیکن شریر لوگ صرف بُرائی ہی بولتے ہیں۔
۲۹ خداوند ہمیشہ شریر لوگوں سے دور رہتا ہے لیکن وہ نیک لوگوں کی دعائیں سنتا ہے۔
۳۰ مسکراہٹ دل کو خوش کرتا ہے۔ اور ایک خوش خبری پورے جسم کو تازہ کر دیتی ہے۔
۳۱ جو شخص ڈانٹ ڈپٹ کو سنتا ہے وہ جئے گا، اور سچ مُچ میں عقلمند ہو جائیگا۔
۳۲ ایک شخص جو تربیت سے انکار کرتا ہے اپنی عزّت میں کمی کرتا ہے۔ لیکن وہ جو ڈانٹ ڈپٹ سنتا ہے علم حاصل کرتا ہے۔
۳۳ جو خداوند کے خوف دانائی سکھاتا ہے اور تعظیم سے پہلے خاکساری ہے۔

۱۶ انسان تو منصوبے باندھتا ہے لیکن صحیح بات کہنا خداوند
کی طرف سے تحفہ ہے۔
۲انسان سوچتا ہے کہ اسکا ہر کام جو وہ کرتا ہے صحیح ہے لیکن خداوند
ہی فیصلہ کرتا ہے کہ کن اسباب سے اس نے ایسا کیا۔
۳اپنے ہر کام میں خداوند سے رجوع ہو کر اسکی مدد طلب کرو اور تمہارا
سارا منصوبہ کامیاب ہو جائیگا۔
۴خداوند کے یہاں ہر چیز کا منصوبہ ہے۔ وہ شریروں کی تباہی
کے لئے بھی منصوبہ بناتا ہے۔
۵ خداوند مغرور لوگوں سے نفرت کرتا ہے اور یقین جانو کہ وہ لوگ بے
سزا چھوڑے نہ جائینگے۔
۶وفاداری اور ایمانداری سے قصور کی تلافی ہوسکتی ہے اور خداوند کے
خوف سے آدمی بُرائی سے بچ سکتا ہے۔
۷جب کوئی خدا کی خوشنودی میں زندگی گذارتا ہے تو خدا اسکے
دشمنوں کو بھی اسکے ساتھ سلامتی سے رکھتا ہے۔
۸راستبازی سے تھوڑا سا حاصل کرنا انصاف کا بے جا استعمال کر کے
زیادہ حاصل کرنے سے بہتر ہے۔
۹ کوئی شخص اپنی زندگی کا منصوبہ بنا سکتا ہے۔ لیکن وہ خداوند ہی
ہے جو فیصلہ کرتا ہے کہ کیا ہوگا۔
۱۰ جب بادشاہ کچھ کہتا ہے تو وہ قانون بن جاتا ہے۔ اسلئے اسکا فیصلہ
منصفانہ ہونی چاہئے۔
۱۱ خداوند چاہتا ہے کہ سبھی ترازو اور پیمانے صحیح ہوں۔ اور وہ
چاہتا ہے کہ تمام تجارتی معاہدے جائز ہوں۔
۱۲ بادشاہ کو غلط کرنے سے نفرت ہونا چاہئے۔ راستبازی بادشاہت
کو مضبوط بناتی ہے۔
۱۳ بادشاہ سچّائی سننا پسند کرتے ہیں اور وہ کھل کر بولنے والوں سے
محبت کرتے ہیں۔
۱۴ جب بادشاہ غصّہ میں ہو تو وہ کسی کو ختم کر سکتا ہے۔ اور عقلمند
آدمی بادشاہ کو خوش کرنے کی کوشش کرتا ہے۔
۱۵ جب بادشاہ خوش ہوتا ہے تو ہر کسی کی زندگی بہتر ہوتی ہے۔
بادشاہ کی خوشی بادلوں سے برستی بارش کی مانند ہے۔
۱۶ دانائی سونے سے زیادہ قیمتی ہے اور سمجھداری چاندی سے زیادہ
قیمتی۔
۱۷ ایماندار لوگ برائی سے دور رہ کر زندگی بسر کرتے ہیں۔ اور وہ
شخص جو اپنی راہ کی نگہبانی کرتا ہے گویا اپنی زندگی کی نگہبانی کرتا ہے۔
۱۸ غرور تباہی لاتی ہے اور خود سر زوال کا سبب بنتا ہے۔
۱۹ مغرور کے ساتھ لوٹ کے مال میں شامل ہونے سے عاجز بن کر
غریبوں کے ساتھ رہنا بہتر ہے۔
۲۰ جب لوگ کچھ تعلیم دیتا ہے تو وہ شخص جو اسے سنتا ہے تو
انکے لئے فائدہ ہوگا۔ اور جو شخص خداوند پر توکّل رکھتا ہے بافضل ہوگا۔
۲۱ جو شخص عقلمندی سے سوچتا ہے وہ صاحبِ فہم (ہوشیار)
کہلائے گا۔ شیریں زبانی بہت زیادہ قابل یقین ہوسکتا ہے۔
۲۲ حکمت انلوگوں کو جن کے پاس حکمت ہے سچّی زندگی بخشتی ہے
لیکن بیوقوف لوگ اور زیادہ بیوقوفی سیکھتے ہیں۔
۲۳ عقلمند ہمیشہ بولنے سے پہلے سوچتا ہے اور اسکی باتیں قابل یقین
ہوتی ہے۔
۲۴ دلکش باتیں شہد کی مانند ہے: وہ رُوح کے لئے میٹھا ہے اور سارے
جسم کے لئے تندرستی لاتا ہے۔
۲۵ جو راستہ سیدھا دکھائی دیتا ہے وہی بعض وقت موت تک
پہونچاتا ہے۔
۲۶ کام کرنے والے کی بھوک اسے سخت کام کرواتی ہے اور یہ بھوک
ہی اسے لگاتار کام کرنے کے لئے اُبھارتا ہے۔
۲۷ شریر آدمی ہمیشہ بُرائی کا منصوبہ بناتا ہے۔ اسکی باتیں جُھلسانے
والی آگ کی مانند ہے۔
۲۸ غیر اخلاق بحث ومباحثہ کا سبب بنتا ہے۔ اور نزدیکی دوستوں
کے بیچ تفرقہ پیدا کرتا ہے۔
۲۹ اپنے پڑوسی کو ظالم لوگ پھنسا لیتے ہیں اور اسے اس راستے پر
لیجاتے ہیں جو کہ اچھا نہیں ہے۔
۳۰وہ شخص جب تباہ کن منصوبہ بناتا ہے تو آنکھ مارتا ہے اور جب
وہ اپنے پڑوسی کو چوٹ پہنچانے کا منصوبہ بناتا ہے تو مسکراتا ہے۔
۳۱سفید بال سر پر شان وشوکت کا تاج ہے یہ انکی نشاندہی
کرتا ہے جنہوں نے صداقت میں زندگی بسر کی ہے۔
۳۲طاقتور سپاہی ہونے سے بہتر ہے کہ صبر کرنے والا بنے۔
سارے شہر پر قابو رکھنے سے بہتر ہے کہ اپنے غصّہ پر قابو رکھے۔
۳۳قرعہ گود میں ڈالا جاتا ہے لیکن اسکا فیصلہ خدا کی طرف سے
ہوتا ہے۔

۱۷ سکون کے ساتھ خشک روٹی کا ایک ٹکڑا کھانا ضیافت اور
ہنگامہ سے بھرے گھر میں کھانے سے بہتر ہے۔
۲ ہوشیار خادم اپنے آقا کے احمق لڑکے پر قابو پا سکتا ہے، اور وہ اپنے آقا
کے لڑکے کے ساتھ وراثت میں حصّہ پائیگا۔

۳سونا اور چاندی کو آگ میں تپا کر خالص بنایا جاتا ہے۔ لیکن خداوند لوگوں کے دلوں کی پاکیزگی کو جانچتا ہے۔

۴بدکار لوگ بدکاری کی باتیں سنتے ہیں۔ وہ لوگ جو جھوٹ بولتا ہے وہ جھوٹی باتوں کو ہی سنتا ہے۔

۵کچھ لوگ غریبوں کا مذاق اڑاتے ہیں اور اسکے خالق کی اہانت کرتے ہیں، اور تباہی پر ہنستے ہیں اسے یقیناً سزا ملے گی۔

۶پوتے بڑے بوڑھوں کے لئے تاج کی مانند ہیں۔ اور بچّے اپنے والدین پر فخر کرتے ہیں۔

۷خوشگوئی بیوقوفوں کو اچھّی نہیں لگتی ہے اور اسی طرح سے ایک حکمراں کو دھوکہ دہی کی باتیں اچھّی نہیں لگتی ہے۔

۸کچھ لوگوں کا خیال ہے رشوت ایک مبارک جوہر ہے جس سے کچھ بھی پورا کیا جاسکتا ہے۔

۹وہ شخص جو غلطی کو معاف کرتا ہے محبّت کو بڑھاتا ہے۔ لیکن وہ شخص جو بار بار ایسی بات کو دہراتا ہے اپنے نزدیکی دوست کو کھو دیگا۔

۱۰عقلمند شخص پر ایک ڈانٹ بیوقوف پر پڑے سینکڑوں گھونسا سے زیادہ اثر کرتی ہے۔

۱۱ایک بدکار شخص تو ہمیشہ بدکاری ہی کرنا چاہتا ہے لیکن خدا کی طرف سے اسکی سزا کے لئے قاصد بھیجا جائے گا۔

۱۲ایک بیوقوف کی حماقت سے لڑنے سے بہتر ہے کہ ایک غصّہ بھری ریچھنی جسکے بچّوں کو چرا لیا گیا ہے سے لڑا جائے۔

۱۳ایک شخص کا خاندان جو بھلائی کا بدلہ بُرائی سے دے وہ ہمیشہ تکلیف میں رہیگا۔

۱۴جھگڑا شروع کرنا ایسا ہی ہے جیسے باندھ میں سوراخ کرنا اس لئے اس سے پہلے کہ جھگڑا پھوٹ پڑے اسے روک دو۔

۱۵خداوند کو ان سے نفرت ہے جو قصوروار کو چھوڑ دیتا ہے اور جو معصوم ہے اسکو سزا دیتا ہے۔

۱۶بیوقوف کے ہاتھ میں پیسہ رہنے سے کیا فائدہ؟ کیا وہ حکمت کو خریدیگا؟ اسے عقل نہیں ہے۔

۱۷سچا دوست ہمیشہ محبت کرتا ہے۔ سچا بھائی ہمیشہ مدد کرتا ہے حتیٰ کہ تکلیف کے وقت میں بھی۔

۱۸بیوقوف ہی دوسروں کے قرض کی ذمہ داری لیتا ہے۔

۱۹جو جھگڑے سے خوش ہوتا ہے وہ گناہ سے بھی خوش ہوتا ہے۔ جو شخص اپنے بارے میں شیخی بگھارتا ہے وہ مصیبتوں کو دعوت دیتا ہے۔

۲۰گندہ ذہن شخص کبھی ترقی نہیں کریگا۔ اور جو شخص جھوٹ بولتا ہے مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے۔

۲۱ایک باپ جسکا بیٹا بیوقوف ہے وہ صرف غمگین رہتا ہے۔ بیوقوف کے باپ کے لئے خوشی نہیں ہے۔

۲۲خوشی ایک اچھی دوا ہے لیکن رنج بیماری کی مانند ہے۔

۲۳شریر شخص انصاف کا بے جا استعمال کرنے کے لئے خفیہ طور پر رشوت لیتا ہے۔

۲۴دانا شخص ہمیشہ حکمت کے بارے میں سوچتا ہے لیکن بیوقوف ہمیشہ دور کی جگہوں کو دیکھتا ہے۔

۲۵بے وقوف لڑکا باپ کو رنج پہنچاتا ہے اور ماں کو غمگین کرتا ہے جس نے اسے جنم دیا۔

۲۶بے قصور کو سزا دینا غلطی ہے اور ایماندار قائد کو سزا دینا بھی غلطی ہے۔

۲۷عقلمند الفاظ کا استعمال ہوشیاری کے ساتھ کرتا ہے۔ ایک سمجھدار آدمی صابر ہے۔

۲۸اگر بیوقوف خاموش رہے تو وہ عقلمند دکھائی دیتا ہے۔ اگر وہ کچھ نہ کہے تو لوگ اسے دانا سمجھتے ہیں۔

۱۸

الگ تھلگ رہنے والا ایک شخص اپنی خواہشوں کی جستجو میں رہتا ہے وہ مشورہ سے نفرت کرتا ہے۔

۲احمق شخص سمجھنے میں دلچسپی نہیں رکھتا ہے۔ بلکہ وہ اپنے خیالات کو اظہار کرنے کی خواہش کرتا ہے۔

۳شرارت پن کے ساتھ حقارت آتی ہے اور رسوائی کے ساتھ اہانت آتی ہے۔

۴ایک شخص کے الفاظ گہرے پانی کی مانند ہیں، لیکن حکمت کا چشمہ بہتا ہوا نالا کی مانند ہے۔

۵ایک قصوروار شخص کی طرفداری کرنا یا ایک معصوم شخص کو انصاف سے محروم کرنا یہ اچھّی بات نہیں ہے۔

۶احمق کے ہونٹ بحث و مباحثہ شروع کراتے ہیں۔ اسکا منہ مار پیٹ کے لئے پکارتا ہے۔

۷احمق بات کر کے اپنے آپ کو برباد کرتا ہے اسکے اپنے الفاظ ہی خود اسکو پھنسا دیتے ہیں۔

۸لوگ ہمیشہ غپ شپ سننا چاہتے ہیں جو اس مزیدار کھانا کی مانند ہے جو پیٹ میں نیچے اترتا جاتا ہے۔

۹جو شخص اپنے ہی کام میں کاہل ہے وہ ٹھیک ویسا ہی جو چیزوں کو تباہ کرتا ہے۔

۱۰خداوند کے نام میں بڑی طاقت ہے۔ یہ ایک طاقتور مینار کی طرح ہے نیک لوگ وہاں پہونچ کر محفوظ رہتے ہیں۔

۱۱ دولتمند سمجھتے ہیں کہ ان کی دولت ان کی حفاظت کریگی۔ اور اسکے تصور میں یہ ایک اونچی اور مضبوط دیوار کی مانند ہے۔

۱۲ مغرور شخص جلد تباہ ہوجاتا ہے اور نیک عاجز شخص عزّت پاتا ہے۔

۱۳ جواب دینے کی کوشش کرنے سے پہلے تمہیں دوسرے لوگوں کو بات پوری کرنے دیناچاہئے۔ اسطرح سے تم شرمندہ نہ ہوگے اور بیوقوف نہ بنوگے۔

۱۴ آدمی کا ذہن اسکی بیماری میں اسکی حمایت کرتا ہے، لیکن کسی شخص کے افسردہ ذہن کی حمایت کون کرسکتا ہے؟

۱۵ عقلمند زیادہ سے زیادہ سیکھنا چاہتا ہے زیادہ حکمت کے لئے وہ غور سے سنتا ہے۔

۱۶ تحفہ ایک شخص کے لئے راستہ کھولتا ہے۔ یہ اسے اہم لوگوں کے سامنے لاسکتا ہے۔

۱۷ جو شخص اپنے معاملہ کو پہلے پیش کرتا وہ صحیح معلوم پڑتا ہے جب تک کہ اسکا مخالف آدمی آکر اس سے سوال نہ کرے۔

۱۸ جب دو طاقتور اشخاص جھگڑرہے ہوں تو قرعہ ڈالکر دونوں کا فیصلہ ہوسکتا ہے۔

۱۹ روٹھا ہوا دوست مضبوط دیوار سے گھیرے شہر کی مانند ہے۔ لوگوں کے بیچ جھگڑا انہیں محل کے سلاخوں دار پھاٹکوں کے مانند الگ کردیتا ہے۔

۲۰ کسی شخص کا بول اسکی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اگر تم اچھّی باتیں کھوگے تو اچھّی باتیں ہوگی۔ اگر تم بُری باتیں کھوگے تب بُری باتیں ہوگی۔

۲۱ زبان سے نکلے ہوئے الفاظ زندگی یا موت کا فیصلہ کرسکتا ہے وہ جو بات کرنے میں محبّت رکھتا ہے اسکا جو انجام ہوگا اسے ضرور قبول کرنا چاہئے۔

۲۲ جو شخص اچھّی بیوی پاتا ہے تو سمجھو اسکو اچھّی چیز ملی۔ یہ خداوند کی طرف سے تحفہ ہے۔

۲۳ غریب آدمی مدد کی درخواست کرتا ہے لیکن امیر آدمی سختی سے جواب دیتا ہے۔

۲۴ ایک شخص جسکا بہت سارا نام نہاد دوست ہو تباہ ہوتا ہے لیکن ایک سچّا دوست بھائی سے بھی بہتر ہوسکتا ہے۔

۱۹

ایک غریب شخص جو کہ ایماندار ہے ایک بیوقوف جو کہ جھوٹ بولتا ہے سے بہتر ہے۔

۲ تم جو کررہے ہو اسے بغیر جانے حسد کرنا اچھّی بات نہیں ہے۔

۳ احمق کی احمقانہ حرکت سے زندگی برباد ہوتی ہے لیکن وہ خداوند کو الزام دیتا ہے۔

۴ دولتمند کے کئی دوست ہوتے ہیں لیکن ایک غریب شخص اپنے دوستوں سے بیگانہ ہوجاتا ہے۔

۵ جھوٹا گواہ بے سزا نہ رہیگا، وہ جو جھوٹ بولتا ہے سزا سے نہ بچ پائیگا۔

۶ کئی شخص سخی شخص سے دوستی کرنا چاہتا ہے، اور ہر کوئی اس شخص کا دوست ہونا چاہتا ہے جو تحفہ دیتا ہے۔

۷ کوئی غریب ہو تو خاندان بھی اس کا مخالف ہے سب دوست اسے چھوڑ دیتے ہیں جب وہ کسی سے مدد چاہتا ہے تو کوئی بھی قریب نہیں آتا ہے۔

۸ جو شخص حکمت کو حاصل کرتا ہے وہ اپنے آپ سے محبّت کرتا ہے۔ اور ایک شخص جو سمجھ بوجھ والا ہوتا ہے ترقی کرتے جاتا ہے۔

۹ ایک جھوٹا گواہ بے سزا نہ رہیگا۔ اور وہ جو جھوٹ بولتا ہے فنا ہوجائیگا۔

۱۰ بیوقوف کو دولتمند نہیں ہونا چاہئے وہ اس غلاموں کی مانند ہوگا جو شہزادوں پر حکومت کرتا ہے۔

۱۱ ایک سمجھ بوجھ والا آدمی اپنے غصّہ کو قابو کرلیتا ہے اور جرم کو نظرانداز کردیتا ہے یہ اسکی شان ہے۔

۱۲ بادشاہ کا قہر شیر کی گرج کی مانند ہے، لیکن اسکی سادگی گھاس پر شبنم کی بوند کی مانند ہے۔

۱۳ بیوقوف بیٹا باپ کے لئے مشکلات کا سیلاب لاتا ہے اور ہر وقت بڑبڑانے والی بیوی اس پانی کی مانند ہے جو ہمیشہ ٹپکتا رہتا ہے۔

۱۴ مکانات اور مال دولت والدین سے وراثت میں ملتی ہے، لیکن ایک دانشمند بیوی خداوند کی طرف سے تحفہ ہے۔

۱۵ کاہلی گھری نیند لاتی ہے، لیکن کاہل آدمی بھوکا رہیگا۔

۱۶ اگر کوئی قانون کے مطابق چلتا ہے تو وہ اپنی زندگی کی حفاظت کرتا ہے۔ لیکن اگر کوئی اسکو اہمیت نہیں دیتا ہے تو وہ مرجائیگا۔

۱۷ غریبوں کو رقم دینا خداوند کو قرض دینے کے برابر ہے۔ اور خداوند اس مہربانی کا صلہ دیگا۔

۱۸ جب تک امید ہے اپنے بیٹے کو تربیت دے۔ ایسا کرنے سے انکار کرکے اسکی موت میں مدد مت کر۔

۱۹ ایک شخص جسے بہت جلد غصّہ آتا ہے اسے ضرور اسکے لئے سزا ملنی چاہئے۔ اگر تو اسکو بچانے کی کوشش کرتے ہو تو وہ اسے بار بار کریگا۔

۲۰ نصیحت سن، اور تربیت کو قبول کر، اور آخر میں تم عقلمند ہو جاؤ گے۔

۲۱ کسی شخص کا ذہن کئی منصوبہ بناتا ہے لیکن صرف خداوند کا منصوبہ ہی وجود میں آئیگا۔

۲۲ ہر کوئی ایک سچّا اور وفادار شخص کو چاہتا ہے۔ اسلئے ایک جھوٹا ہونے سے ایک غریب ہونا بہتر ہے۔

۲۳ خداوند کا خوف زندگی کی رہنمائی کرتا ہے: جو خداوند کا خوف کریگا اپنی زندگی سے مطمئن ہوگا اور کوئی تکلیف نہیں جھیلے گا۔ کیونکہ وہ اپنی زندگی سے مطمئن رہتا ہے اور تکلیف سے نہیں گھبراتا ہے۔

۲۴ ایک کاہل آدمی اپنا ہاتھ تھالی میں ڈالتا ہے، لیکن پھر اسے وہ اپنے منہ تک واپس نہیں لاتا ہے۔

۲۵ ٹھٹھا کرنے والے کو مارو اور ایک نادان اِس سے سبق سیکھے گا۔ عقلمند شخص کو ڈانٹو اور وہ اِس سے علم حاصل کریگا۔

۲۶ ایسا بیٹا جو اپنے باپ سے چوری کرتا ہے اور ماں کو نکال باہر کرتا ہے شرم اور رسوائی لاتا ہے۔

۲۷ میرے بیٹے اگر تو میری ہدایت سننا چھوڑ دیگا تو بیوقوفی کی غلطیاں کر بیٹھے گا۔

۲۸ جھوٹا گواہ انصاف کا مذاق اڑاتا ہے اور بدکار کا منہ بدی کو نگلتا ہے۔

۲۹ سزا ٹھٹھا باز کا انتظار کرتا ہے اور کوڑا احمقوں کے پیٹھ کا انتظار کرتا ہے۔

۲۰ مئے اور شراب لوگوں کو نشہ آور کردیتا ہے اور عریانی حرکت کرتا ہے۔ جو کوئی بھی نشہ آور ہو جاتا ہے۔ بیوقوفانہ حرکتیں کرتا ہے۔

۲ بادشاہ کا غصّہ شیر ببر کی دھاڑ کی مانند ہے اگر بادشاہ کو غصّہ میں لاؤ تو اپنی زندگی کو گنوا دوگے۔

۳ جھگڑے سے بچنے میں ایک شخص کی عزّت ہے، لیکن ہر ایک بیوقوف جھگڑا شروع کرتا ہے۔

۴ کاہل شخص صحیح وقت پر اپنے کھیت کو نہیں جوتتا ہے۔ لیکن فصل کٹائی کے وقت وہ فصل کی تلاش کرتا ہے لیکن اسے کچھ بھی نہیں ملتا ہے۔

۵ ایک شخص کا ارادہ گہرا پانی کی طرح ہوتا ہے۔ لیکن عقلمند شخص اُسے کھینچ نکالتا ہے۔

۶ کئی لوگ اپنے آپ کی وفاداری اور محبت کا ڈھول پیٹتے ہیں۔ لیکن صحیح بھروسہ مند شخص کو کون پاسکتا ہے؟

۷ ایک راستباز شخص بے قصور زندگی گذارتا ہے، اور یہاں تک کہ اسکے بچّے بھی بافضل ہوتے ہیں۔

۸ بادشاہ جب انصاف کے تخت پر بیٹھتا ہے تو اپنی آنکھ سے بُرائی کو دیکھتا ہے۔

۹ کیا کوئی یہ کہہ سکتا ہے کہ اس نے اپنے دل کو پاک رکھا ہے اور اس نے کوئی گناہ نہیں کیا ہے۔

۱۰ خداوند ان سے نفرت کرتا ہے جو نقص دار ترازو، باٹ اور پیمانے سے لوگوں کو دھوکے دیتے ہیں۔

۱۱ بچّہ بھی اسکے اعمال سے پہچانا جاتا ہے کہ وہ اچھا ہے یا بُرا۔

۱۲ خداوند نے ہمیں آنکھیں دیں ہیں کہ اس سے دیکھیں اور کان دیئے ہیں کہ اس سے سنیں۔

۱۳ نیند سے محبّت مت رکھو ورنہ غریب ہو جاؤگے۔ جگا ہوا رہو اور اور تیرے پاس کھانے کے لئے کافی غذا ہوگی۔

۱۴ گاہک خریداری کے وقت کہتا ہے، "یہ اچھا نہیں ہے! یہ بہت مہنگا ہے!" لیکن جب وہ دور جاتا ہے تو وہ اپنی خریداری کی بڑائی کرتا ہے۔

۱۵ کوئی شخص سونا اور قیمتی جواہرات خرید سکتا ہے، لیکن علم سے بھری بات بیش بہا جواہر ہے۔

۱۶ جو کسی اجنبی کے قرض کی ذمہ داری لے اسکی قمیض لے لو، جو شخص کسی ضدّی عورت کا ضامن ہو یقیناً اس سے کچھ چیز ضمانت کے طور پر لے لو۔

۱۷ دھوکہ دیکر حاصل کیا ہوا کھانا شروع میں میٹھا ہوتا ہے لیکن آخر میں اسکا منہ کنکر پتھّر سے بھر جاتا ہے اور اسکا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

۱۸ صلاح مشورہ سے منصوبے کامیاب ہوتے ہیں اور جنگ میں فتح جنگی ماہرین کے رہبری میں ہوتی ہے۔

۱۹ وہ آدمی جو کانا پھوسی کرتا ہے راز کو فاش کردیتا ہے۔ اسلئے جو شخص زیادہ باتیں کرتا ہو اس سے بچو۔

۲۰ اگر کوئی شخص اپنے باپ یا ماں پر لعنت کرتا ہے تو اسکا چراغ گھری تاریکی کے بیچ بجھ جائیگا۔

۲۱ شروع میں آسانی سے حاصل کی گئی میراث آخر میں بافضل نہیں ہوگی۔

۲۲ اگر کوئی تمہارے خلاف کچھ کرے تو تم خود اسے سزا دینے کی کوشش نہ کرو خداوند کا انتظار کرو وہی تمہیں بچائیگا۔

۲۳ کچھ لوگ غلط ترازو، باٹ اور پیمانہ کا استعمال کر کے لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں خداوند کو ایسے کاموں سے نفرت ہے اور وہ اس سے خوش نہیں ہوتا۔

۲۴ خداوند ہی فیصلہ کرتا ہے کہ ہر شخص کے ساتھ کیا ہونا ہے پھر کوئی کس طرح یہ سمجھ سکتا ہے کہ اس کی زندگی میں کیا ہونے والا ہے۔

۲۵ کوئی آدمی جلد بازی میں خدا کو کچھ چیز وقف کرنے کا فیصلہ کرتا ہے اور پھر بعد میں اپنا ارادہ بدل دیتا ہے تو وہ پھنس جاتا ہے۔

۲۶ ایک عقلمند بادشاہ بُرے لوگوں سے چھٹکارا پاتا ہے۔ تو وہ ان پر کھلیان پہیا پھروا دیتا ہے۔

۲۷ ایک شخص کی رُوح خداوند کے لئے چراغ کی مانند ہے، وہ ایک شخص کی رُوح کے سب سے اندرونی گہرائی تک پہنچ سکتا ہے۔

۲۸ وفاداری اور سچّائی ایک بادشاہ کو محفوظ رکھتا ہے۔ وفاداری سے اسکا تخت قائم ہے۔

۲۹ نوجوان آدمی کی تعریف اسکی طاقت سے کرتے ہیں لیکن بوڑھے شخص کی عزت اسکے سفید بالوں کی وجہ سے کرتے ہیں۔

۳۰ اگر ہمیں سزا ملے تو ہم بُرائی کرنا چھوڑ دیتے ہیں۔ درد آدمی کو بدل سکتا ہے۔

۲۱

بادشاہوں کا دل خداوند کے ہاتھ میں ہے وہ جہاں چاہتا ہے وہاں موڑ دیتا ہے جیسے کوئی کسان کھیت کے پانی کو موڑ دیتا ہے۔

۲ آدمی سوچتا ہے کہ وہ جو کچھ کرتا ہے صحیح ہے۔ لیکن خداوند تو دلوں کا حال جانتا ہے۔

۳ جو راست اور جائز ہو وہ کام کرنا خداوند کو زیادہ قبول ہے بہ نسبت نذرانہ پیش کرنے سے۔

۴ مغرور آنکھ اور دل کا غرور دونوں گناہ ہے جو شخص کہ شرارت کو ظاہر کرتا ہے۔

۵ محنتی شخص کے منصوبوں سے فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن وہ جو جلد بازی کرتے ہیں غریب ہو جائینگے۔

۶ دھوکہ دیکر دولت حاصل کرنا تیزی سے اڑتا ہوا بھاپ اور مہلک پھندا کی مانند ہے۔

۷ بُرے لوگوں کے بُرے عمل انہیں تباہ کرتے ہیں کیونکہ اچھے عمل کرنے سے وہ انکار کرتے ہیں۔

۸ قصوروار لوگوں کا راستہ ٹیڑھا ہوتا ہے۔ لیکن نیک لوگ وہی کرتے ہیں جو صحیح ہے۔

۹ جھگڑالو اور جھاڑ جھپٹ کرنے والی بیوی کے ساتھ گھر میں رہنے سے بہتر ہے کہ چھت کے کونے پر رہیں۔

۱۰ بُرے لوگ ہمیشہ بُرائی کرنا ہی چاہتے ہیں۔ وہ لوگ اپنے پڑوسی پر بھی رحم نہیں کرتا ہے۔

۱۱ جب ایک ٹھٹھا باز کو سزا دی جاتی ہے تو نادان حکمت حاصل کرتا ہے۔ جب ایک عقلمند شخص کو ہدایت دی جاتی ہے تو خود سے اور زیادہ علم حاصل کرتا ہے۔

۱۲ راستباز خدا جانتا ہے کہ شریر لوگ کیا کر رہے ہیں اور وہ انہیں تباہ کر دیتے ہیں۔

۱۳ اگر کوئی غریبوں کی مدد سے انکار کرے تو جب اسکو مدد کی ضرورت ہوگی تو مدد نہیں ملے گی۔

۱۴ خفیہ طور پر دیا گیا تحفہ غصّہ کو ٹھنڈا کرتا ہے۔ اور پوشیدہ رشوت شدید غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے۔

۱۵ جب انصاف کیا جاتا ہے تو صادق لوگ خوش ہوتے ہیں۔ لیکن اس سے بدکار لوگ خوف کھاتے ہیں۔

۱۶ اگر کوئی شخص دانشمندی کی راہ ترک کرتا ہے تو وہ موت میں شامل ہونے جا رہا ہے۔

۱۷ وہ شخص جو عیش و عشرت کو گلے لگاتا ہے غریب ہو جائیگا اور وہ جو کھانا اور مئے سے محبت رکھتا ہے کبھی بھی امیر نہیں ہوگا۔

۱۸ شریر لوگ راستباز لوگوں کے لئے فدیہ ہو جائیگا۔ اور اسی طرح دغا باز لوگ ایماندار لوگوں کا فدیہ ہوگا۔

۱۹ تند مزاج اور جھگڑالو بیوی کے ساتھ رہنے سے ریگستان میں رہنا بہتر ہے۔

۲۰ عقلمند اپنا پسندیدہ کھانا اور تیل کو بچاتا ہے لیکن بیوقوف ہر چیز کو جتنا جلدی حاصل کرتا ہے اتنی ہی تیزی سے ختم کر دیتا ہے۔

۲۱ جو شخص راستبازی اور وفاداری کی جستجو کرتا ہے وہ زندگی، راستبازی اور تعظیم پاتا ہے۔

۲۲ ایک عقلمند شخص اس شہر پر حملہ کرتا ہے جسکا بچاؤ طاقتور لوگ کرتے ہوں۔ اور جس قلعہ پر وہ بھروسہ کرتے ہیں اسے گِرا دیتا ہے۔

۲۳ اگر کوئی اپنی کہی ہوئی باتوں میں ہوشیاری برتے تو وہ اپنے آپ کو مصیبتوں سے بچا سکتا ہے۔

۲۴ ایک مغرور اور متکبّر شخص ’ٹھٹھا باز‘ کہلاتا ہے وہ بہت ہی تکبّرانہ سلوک کرتا ہے!

۲۵-۲۶ زیادہ سے زیادہ پانے کی خواہش میں ایک کاہل شخص اپنے آپ کو تباہ کر دیتا ہے، کیونکہ وہ کام کرنے سے انکار کرتا ہے۔ لیکن ایک نیک آدمی سخاوت سے دیتا ہے۔

۲۷ شریروں کی قربانی نفرت انگیز ہے۔ اگر اِسے بُرا ارادہ سے پیش کیا گیا تو یہ کتنا بُرا ہے!

۲۸ جھوٹے گواہ کا خاتمہ ہوجائیگا اور جو کوئی اس کی جھوٹی باتوں کو
سنے گا اس کے ساتھ ان کا بھی خاتمہ ہوجائے گا۔
۲۹ شریر شخص بے حیائی اوردلیری سے حرکت کرتا ہے، لیکن
صادق شخص عمل پر غور کرتا ہے۔
۳۰ اگر خداوند اسکے خلاف ہو تو نہ عقلمندی ہے، نہ بصیرت ہے اور نہ
ہی مشورہ جس سے کامیابی ہوسکے۔
۳۱ لوگ جنگ کے لئے گھوڑوں کو تیّار کر سکتے ہیں۔ لیکن فتح صرف
خداوند کے ہاتھوں میں ہے۔

۲۲

اچھا نام پانا دولت حاصل کرنے کی خواہش سے بہتر ہے
شہرت سونا یا چاندی سے زیادہ اہم ہے۔
۲ امیر اور غریب سب یکساں ہیں ان سب کو خداوند ہی نے بنایا
ہے۔
۳ ہوشیار شخص تکلیفوں کو آتا دیکھتا ہے تو اس سے بچتا ہے، لیکن
نادان بڑھتے چلے جاتے ہیں اور اس میں مبتلا ہوتے ہیں۔
۴ خداوند سے ڈرو اور اس سے عاجز رہو، یہ دولت، عزّت اور حیات
لائینگے۔
۵ بُرے لوگوں کی راہیں کانٹوں اور پھندوں سے بھرا ہوا ہے لیکن ایک
شخص جو اپنی جان کی حفاظت کرتا ہے۔ اس سے دور ٹھہرتا ہے۔
۶ بچّے کو نیک راہ سکھاؤ اور اسکو اس راہ * پر قائم رہنا چاہئے۔ اور وہ
اس سے نہیں مریگا۔ یہاں تک اس وقت بھی جب وہ بوڑھا ہوجائیگا۔
۷ امیر لوگ غریب لوگوں پر حکومت کرتے ہیں۔ اور وہ شخص جو
قرض لیتے ہیں وہ قرض دینے والے شخص کا خادم ہے۔
۸ جو شخص دُکھوں کا بیج بوتا ہے وہ مصیبت کی فصل کاٹے گا اور آخر
میں جو دُکھ اس نے دوسروں کو دیئے اسکی وجہ سے تباہ ہوجائیگا۔
۹ ایک سخی شخص بافضل ہوگا کیونکہ وہ اپنے کھانا میں غریبوں کو شامل
کرتا ہے۔
۱۰ ٹھٹھا باز کو باہر ہانک دو، اور اسکے ساتھ بحث ومباحثہ چھوڑ دو۔
تب لڑائی جھگڑا ختم ہوجائیگا۔
۱۱ اگر تم پاک دلی سے محبّت کرتے ہو اور رحم دلی سے بولتے ہو تو
بادشاہ تیرا دوست ہوگا۔
۱۲ خداوند ان لوگوں کی نگرانی اور حفاظت کرتا ہے جو اسے جانتے
ہیں۔ لیکن وہ انہیں تباہ کرتا ہے جو لوگ اس کے خلاف ہوتے ہیں۔
۱۳ کاہل آدمی کہتا ہے، ”وہاں باہر ایک شیرِ ببر کھڑا ہے، میں
گلیوں میں مارا جاؤنگا!“
۱۴ بدکار عورت کی منہ ایک گہرا گڑھا کی مانند ہے۔ اور وہ جن پر
خدا کی لعنت ہے وہ اس میں گر جائیگا۔
۱۵ بچّے احمقانہ حرکتیں کرتے ہیں اگر تم انہیں سزا دو تو انہیں
ایسا نہ کرنے کا سبق ملتا ہے۔
۱۶ امیر بننے کے لئے غریبوں پر ظلم کرنا، اور امیروں کو تحفہ دینا یہ
دونوں ہی چیزیں غریبی لاتی ہے۔

تیس حکمتی کہاوتیں

۱۷ جو میں کہتا ہوں ان باتوں کو سنو! میں تمہیں حکمتی لوگوں کی
تعلیمات بتاتا ہوں انہیں سیکھو۔ ۱۸ اگر تم انہیں یاد رکھو تو یہ تمہارے
لئے اچھّا ہوگا۔ اسے تیّار رکھو تا کہ اسے کہہ سکو۔ ۱۹ میں تمہیں اب یہ
تعلیمات دوں گا۔ میں چاہتا ہوں کہ تم خداوند پر بھروسہ رکھو۔
۲۰ کیا میں نے تمہارے لئے تیس (۳۰) کہاوتیں نہیں لکھا ہے؟ یہ سب
حکمت اور عقل وفہم کے الفاظ ہیں۔ ۲۱ یہ الفاظ تمہیں سچّی اور معتبر
باتیں سکھائینگے۔ تا کہ تم سچائی کی باتوں سے اسے جواب دے سکو گے
جو تمہیں بھیجا ہے۔

-۱-

۲۲ غریبوں کے پاس سے چُرانا آسان ہے لیکن ایسا مت کرنا
اور غریبوں کو عدالت میں انصاف سے محروم مت کرنا۔ ۲۳ کیونکہ
خداوند انکے مقدمے کا بچاؤ کریگا۔ وہ انکی زندگی لے لیگا جو غریب کو نقصان
پہنچایا اور اس سے ناجائز فائدہ اُٹھایا۔

-۲-

۲۴ جو شخص جلد غصّہ میں آتا ہے اس سے دوستی مت کر اور جو غصّہ
میں آپے سے باہر ہو جاتا ہے اس کے ساتھ مت رہ۔ ۲۵ یا ہوسکتا ہے تو
بھی اسکی راہوں کو سیکھے اور اپنے آپ کو جال میں پھنسالے۔

-۳-

۲۶ کسی دوسرے شخص کے قرض کی ذمہ داری مت لے، ضمانت
مت رکھ۔ ۲۷ اگر تیرے پاس اسکا قرض چکانے کے لئے پیسہ نہ ہوگا تو جو
کچھ بھی تیرے پاس ہے وہ تجھے کھونا پڑیگا۔ تجھے اپنے سونے کا بستر جس
پر کہ تو سوتا ہے کیوں کھونا چاہئے۔

نیک راہ لفظی طور پر ”اسکے کردار اور اسکے تحفوں کے مطابق نیک راہ۔“

-۴-

۲۸ تو اپنی جائیداد کی اس حدود کو نہ سرکا جو تیرے باپ دادا نے
بہت پہلے باندھی ہیں۔

-۵-

۲۹ اگر کوئی اپنے کام میں ماہر ہے تو بادشاہوں کی خدمت کے قابل
ہے۔اسکو دوسرے لوگوں کے لئے جو غیر اہم ہیں کام نہیں کرنا ہوگا۔

-۶-

۲۳ جب تم کسی حکمراں کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاؤ تو اس
کا اچھّی طرح خیال رکھ کہ تیرے سامنے کون ہے۔
۲ اور اگر تو اپنی زندگی کا خیال رکھتا ہے تو اپنی بھوک کو قابو میں رکھ۔
۳ اسکے مزیدار غذا کی آرزو مت کر کیونکہ اس طرح کی غذا دھوکہ باز *
ہے۔

-۷-

۴ دولتمند بننے کی کوشش میں اپنی صحت کو برباد نہ کر اگر تو عقلمند
ہے تو صبر کر۔ ۵ رقم (روپیہ پیسہ) بہت تیزی سے چلی جاتی ہے، مانو کہ یہ
پروں کو بڑھاتا ہے اور چڑیا کی مانند اُڑجاتا ہے۔

-۸-

۶ خود غرض شخص کے ساتھ مت کھا اور اسکا مزیدار غذا کی آرزو مت کر۔
۷ کیونکہ وہ اُس طرح کا شخص ہے جو ہمیشہ قیمت کے بارے میں
سوچتے رہتا ہے وہ تم سے کہتا ہے، ”کھاؤ اور پیو۔“ لیکن اسکے کہنے کا سچ مُچ
میں وہ مطلب نہیں ہے۔ ۸ جو کچھ بھی تم کھائے تھے اسے قئے کر کے نکال
دوگے۔ اور اسکے لئے تمہاری ستائش برباد ہو جائیگی۔

-۹-

۹ تو بیوقوفوں کے ساتھ بات چیت نہ کر وہ تیری حکمت کی باتوں کا
مذاق اڑائیں گے۔

-۱۰-

۱۰ پُرانے زمانے کی حدود کے پتھّر کو مت سرکا۔ اور یتیموں کی
زمین جائیداد کو مت لے۔ ۱۱ کیونکہ انکا بچاؤ کرنے والا بہت زور آور
ہے۔خدا انکے معاملات کو تیرے خلاف لیگا۔

-۱۱-

۱۲ اپنے استاد سے تربیت کی باتیں سن اور جتنا ہوسکے وہ سیکھ۔

-۱۲-

۱۳ ضرورت پڑنے پر ہمیشہ بچے کی تربیت کر۔اگر تو اسے چھڑی
سے سزا دیگا تو وہ مر نہ جائیگا۔ ۱۴ اسے چھڑی سے سزا دے اور اسکی جان
کو قبر سے بچا۔

-۱۳-

۱۵ میرے بیٹے اگر تو عقلمند ہو جائے تو میں بہت خوش ہوں گا۔
۱۶ اگر میں تجھے سچی باتیں کہتے سنوں تو میرا دل خوشی سے کھل اٹھے گا۔

-۱۴-

۱۷ تو گنہگاروں سے حسد نہ کر، بلکہ بہتر تو یہ ہے کہ ہر وقت خدا کا
خوف کر۔ ۱۸ تمہارے پاس مستقبل ہوگا، تمہاری امید کبھی ختم نہ
ہوگی۔

-۱۵-

۱۹ اے میرے بیٹے سن! اور عقلمند بن۔ اپنے دِل کو نیکی کی راہ پر
چلا۔
۲۰ جو لوگ بہت زیادہ شراب کا نشہ کرتے ہیں اور بہت زیادہ
کھاتے ہیں ان کے ساتھ شامل مت ہو۔ ۲۱ جو لوگ بہت زیادہ نشہ کرتے
ہیں اور بہت زیادہ کھاتے ہیں کنگال ہوجاتے ہیں۔ اور انکے اونگھ اور کاہلی
انہیں چیتھڑے پہنائینگے۔

-۱۶-

۲۲ اپنے باپ کی باتیں سن جس نے تجھے زندگی دیا۔اور اپنی
ماں کو جب وہ بوڑھی ہوجائے حقیر مت جان۔ ۲۳ سچّائی، حکمت، ہدایت
اور فہم کو خرید! اسے فروخت مت کر! ۲۴ راستباز شخص کا باپ بہت
خوش ہوتا ہے۔ جسکا عقلمند بیٹا ہے تو اُس سے اسکو خوشی ہوتی ہے۔
۲۵ تو اپنے باپ اور ماں کو خوش رہنے دے، اور اس عورت کو جسنے تجھے
جنم دیا خوش رہنے دے۔

دھوکہ باز اسکا مطلب یہ ہوسکتا ہے کہ میزبان (حکمراں) اپنے مہمان سے کچھ لینے کی خواہش رکھتا ہے اسلئے وہ اسکو فینسی کھانا پیش کرتا ہے۔اسکا ارادہ سچ نہیں ہے لیکن چال باز، دھوکہ باز ہے۔

-۱۷-

۲۶ میرے بیٹے غور سے سن کہ میں کیا کہتا ہوں میری زندگی کو
تیرے لئے نمونہ بننے دے۔ ۲۷ کیونکہ فاحشہ عورت ایک گہری کھائی
ہے۔ اور ایک بدکار عورت ایک تنگ کنواں کی مانند ہے۔ ۲۸ وہ
ڈاکو کی مانند گھات میں لگی رہتی ہے۔ اور وہ کئی آدمیوں کو بے وفا بنا دیتی
ہے۔

-۱۸-

۲۹-۳۰ کون تکلیف میں ہے؟ کون غمزدہ ہے؟ کون جھگڑالو
ہے؟ کون پریشان ہے؟ کون بلاوجہ گھائل ہے؟ کس کی آنکھیں لال ہے؟
وہی اپنی راتیں مئے نوشی میں بتاتے ہیں، وہی جو ملائی ہوئی مئے کا نمونہ کی
تلاش میں جاتے ہیں۔ ۳۱ مئے کی طرف، انکی خوبصورت لال رنگ کی
طرف وہ پیالہ میں جھلملاتا ہے اور جب وہ آہستہ آہستہ نیچے اترتا ہے تو نظر مت
کرو۔ ۳۲ کیونکہ بعد میں یہ ایک سانپ کی طرح ڈستی ہے اور آخر میں ناگ
کی طرح زہر بھر دیتی ہے۔
۳۳ تیری آنکھیں عجیب و غریب چیزیں دیکھیں گی اور دماغ
پریشان ہوگا اور الجھن میں پڑ جائے گا۔ ۳۴ تم ایسا محسوس کروگے
جیسے غیر ہموار سمندر پر سو رہے ہو، ایسا جیسے پانی جہاز میں سو رہا ہو۔ ۳۵ تو
کہے گا، "انہوں نے مجھے مارا لیکن مجھے لگا نہیں۔ انہوں نے مجھے پیٹا لیکن
مجھے محسوس نہیں ہوا۔ میں کب اٹھونگا تا کہ میں پھر پی سکوں؟"

-۱۹-

۲۴ بُرے لوگوں سے کبھی رشک مت کر ان کی صحبت
میں رہنے کی خواہش مت کر۔ ۲ کیونکہ ان کے ذہنوں
میں صرف بُرائی کے منصوبہ ہوتے ہیں۔ وہ مشکلات پیدا کرنے کے بارے
میں باتیں کرتے ہیں۔

-۲۰-

۳ گھر کو حکمت سے تعمیر کیا جاتا ہے اور سمجھ بوجھ سے اسے قائم کیا
جاتا ہے۔ ۴ اور علم سے اسکے کمروں کو بیش بہا اور خوبصورت خزانوں سے
بھر دیا جاتا ہے۔

-۲۱-

۵ دانائی انسان کو طاقتور بناتی ہے اور علم اسے قوّت بخشتا ہے۔ ۶ تم
جنگ کرنے سے پہلے جنگی ماہروں سے رہبری حاصل کرو۔ اور جیت حاصل
کرنے کے لئے تمہیں کافی مشیروں کی ضرورت ہے۔

-۲۲-

۷ بیوقوف لوگ حکمت کو نہیں سمجھ سکتے۔ جب لوگ اہم باتوں کے
متعلق بحث کرتے ہیں تو ایک بیوقوف اس میں کچھ بھی نہیں جوڑ
سکتا ہے۔

-۲۳-

۸ جو بُرائی کے منصوبے رچتا ہے وہ سازشی کہلاتا ہے، ۹ بیوقوف کے
منصوبے گناہ ہوتے ہیں۔ اور لوگ ٹھٹھا باز سے نفرت کرتے ہیں۔

-۲۴-

۱۰ اگر تم مشکلات میں ہمت کھو بیٹھتے ہو تو حقیقت میں تم کمزور ہو۔

-۲۵-

۱۱ اگر لوگ کسی کو مار ڈالنے کا منصوبہ بنائیں تو تمہیں چاہئے کہ اسکو
بچائیں۔ ۱۲ تم ایسے نہیں کہہ سکتے، "میں اسکے بارے میں کچھ نہیں
جانا۔" کیا خداوند جو انسانی دلوں کی چھان بین کرتا ہے سچائی کو نہیں
جانتا ہے۔ وہ جو اپنی ایک آنکھ تمہاری رُوح پر رکھّا ہے اسے جانتا ہے،
اور ہر ایک کو اسکے عمل کے مطابق جزا دیگا۔

-۲۶-

۱۳ اے میرے بیٹے تو شہد کھایا کر کیونکہ یہ اچھی چیز ہے۔ شہد
کے چھتّہ سے جو شہد آتا ہے وہ تمہارے منہ کے لئے میٹھا ہوتا ہے۔
۱۴ اسی طرح سے علم اور عقلمندی تمہاری روح کے لئے میٹھا ہے۔ اگر تم
اسے تلاش تے ہو تو وہاں تمہارے لئے مستقبل ہے۔ اور تمہاری امید کبھی
ختم نہیں ہوگی۔

-۲۷-

۱۵ اس لٹیرے کی مانند نہ بن جو کسی راستباز شخص کی جائیداد
کے لئے گھات میں لگ کر انتظار کرتا ہے۔ اسکے گھر کو مت لُوٹ۔
۱۶ اگر ایک راستباز شخص سات مرتبہ بھی گر جاتا ہے تو وہ پھر سے اٹھ
کھڑا ہو جاتا ہے۔ لیکن ایک شریر شخص ہمیشہ مصیبتوں سے شکست کھائیگا۔

-۲۸-

۱۷ جب تمہارے دشمنوں پر مصیبت آئے تو خوش مت ہو۔ جب
اسے ٹھوکر لگے تو تم اپنے دل میں خوش مت ہو۔ ۱۸ اگر تو ایسا کرے گا

تو خداوند اسے دیکھے گا اور وہ تم سے خوش نہ ہوگا- اور ہوسکتا ہے کہ وہ
اپنے غضب کو تمہارے دشمنوں سے دور کرلے-

-۲۹-

۱۹ بدکاروں سے رشک نہ کر، شریروں سے حسد نہ کر- ۲۰ کیونکہ
مستقبل میں شریروں کے لئے کچھ بھی نہیں ہے اور بدکرداروں کا چراغ
بجھادیا جائیگا-

-۳۰-

۲۱ بیٹے! خداوند سے اور بادشاہ سے ڈر اور جو لوگ ان کے خلاف ہوں
ان کے ساتھ مت رہ- ۲۲ کیونکہ اس قسم کے لوگ بہت جلد تباہ ہوتے
ہیں-اور کون جانتا ہے کہ وہ لوگ آفت لاسکتے ہیں-

کچھ اور حکمت کی کہاوتیں

۲۳ یہ داناؤں کے اقوال ہیں:
فیصلہ میں طرفداری کرنا اچھّی بات نہیں ہے- ۲۴ قومیں ایسے
منصف پر لعنت کرینگے جو قصوروار کو چھوڑ دیتا ہے-اور قوموں کے لوگ
اسے مجرم قرار دینگے- ۲۵ لیکن اگر منصف قصوروار کو سزا دے تب لوگ
اس سے خوش ہونگے-اور وہ فضل حاصل کریگا-
۲۶ ایماندارانہ جواب ہونٹوں پر بوسہ دینے کی مانند ہے-
۲۷ پہلے باہر کا کام پورا کرلو، اپنا کھیت تیّار کرلو، تب اپنا
گھر بنانا-
۲۸ بلا کسی وجہ کے اپنے ہمسایہ کے خلاف گواہی نہ دو- اور اپنے
ہونٹوں سے دھوکہ مت دو- ۲۹ ایسا مت کہو، "اسکے ساتھ میں ویسا ہی
کرونگا جیسا اسنے میرے ساتھ کیا ہے- میں اسکے کئے کا سزا دونگا-"
۳۰ میں ایک کاہل کے کھیت سے ہوتا ہوا گذرا، اور ایک ایسا شخص
کے انگور کے باغ سے گذرا جسے عقل کی کمی تھی- ۳۱ ہر طرف اس کھیت
میں کانٹے گھاس پھوس اُگے ہوئے تھے اور اسکا پتھّر کی دیوار ٹوٹی ہوئی تھی-
۳۲ میں نے دیکھا اور غور کیا اور اس سے سبق سیکھا- ۳۳ تھوڑی سی
نیند، تھوڑی سی جھپکی اور ہاتھ پر ہاتھ بندھے تھوڑا سا آرام، ۳۴ اور اس
طرح سے تمہاری غریبی آتی ہے، تیری تنگدستی چور کی طرح آتی ہے-

سلیمان کی کچھ اور حکمت کی کہاوتیں

۲۵ یہ سلیمان کی کچھ اور حکمت کی کہاوتیں ہیں جنکو یہوداہ کے
بادشاہ حزقیاہ کے خادموں نے جمع کیا-
۲ خدا کا جلال چیزوں کو راز میں رکھنے میں ہے، اور بادشاہ کا جلال
چیزوں کی تفتیش کرنے میں ہے-
۳ جیسا کہ آسمان اونچا ہے اور زمین گہری ہے، اسی طرح سے بادشاہوں
کے ارادوں کی تلاش ناممکن ہے-
۴ اگر تم چاندی سے بیکار چیزیں دور کرتے ہو تو اس سے سنار
خوبصورت چیزیں بناسکتے ہیں- ۵ اسی طرح اگر تم بُرے لوگوں کو بادشاہ
کے پاس سے ہٹادو تو پھر راستبازی سے اسکی بادشاہت مضبوط ہوجائیگی-
۶ بادشاہ کے سامنے اپنی بڑائی مت کرو اور اہم لوگوں کے درمیان جگہ
تلاش مت کرو- ۷ یہ بہتر ہے اگر وہ تم سے کہے: یہاں آؤ-" تب اگر وہ
تمہیں دوسری درباریوں کے سامنے رسوا کرتا ہے-
۸ جو کچھ تو نے دیکھا اسکو منصف کہ سامنے کہنے میں جلدی نہ کر اگر
دوسرا شخص تجھے غلط ثابت کردے تو تُو شرمندہ ہوجائے گا-
۹ جب تم اپنے پڑوسی کے ساتھ مقدمہ میں الجھا ہوا ہو تو دوسرے
شخص کے راز کو فاش مت کر- ۱۰ ورنہ اس متعلقہ شخص اسکے بارے
میں سُن لیگا اور تمہاری شرمندگی کبھی نہیں ختم ہوگی-
۱۱ مناسب بات کو مناسب وقت پر کہنا ایسا ہی ہے جیسے چاندی
کے طشت میں سونے کا سیب-
۱۲ ایک عقلمند شخص کی ڈانٹ سننے والے کان کے لئے قیمتی
سونے کی بالی اور جواہرات کی مانند ہے-
۱۳ قابل بھروسہ ایلچی اپنے بھیجنے والوں کے لئے فصل کی کٹائی کے
دنوں میں خوش گوار ٹھنڈی ہوا کی مانند ہے، وہ اپنے آقا کی جان کو تازہ
کردیتا ہے-
۱۴ جو شخص تحائف دینے کا وعدہ کرتا ہے لیکن کبھی نہیں دیتا تو
اسکی مثال ایسے بادلوں اور ہوا کی ہے جو پانی نہیں لاتے ہیں-
۱۵ یہاں تک کہ صبر سے ایک حکمراں کو بھی راضی کیا جاسکتا ہے اور
نرم زبان سے ہڈّی کو بھی توڑا جاسکتا ہے-
۱۶ اگر تمہیں شہد مل جائے تو زیادہ مت کھاؤ ورنہ ہوسکتا ہے کہ اسے
اُگل ڈالے- ۱۷ اسی طرح اپنے ہمسایہ کے گھر بار بار نہ جایا کرو ورنہ وہ
تم سے بیزار ہوجائیگا اور تم سے نفرت کرنا شروع کردیگا-
۱۸ جو شخص اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی دیتا ہے وہ گرز یا تیز
تلوار یا تیز تیر کی مانند ہے- ۱۹ مصیبتوں کے وقت بے وفا آدمی پر
بھروسہ کرنا ٹوٹے دانت اور لنگڑا پاؤں کی مانند ہے-
۲۰ کسی غمزدہ شخص کے سامنے خوشی کا گیت گانا کسی شخص کے
کپڑوں کو جاڑے کے دنوں میں اتار لینے اور زخموں پر سرکہ ڈالنے کی
مانند ہے-

۲۱ اگر تمہارا دشمن بھوکا ہے تو اس کو کھانے کے لئے دو اگر وہ
پیاسا ہے تو اس کو پانی پلاؤ۔ ۲۲ ایسا کرنے سے وہ تم سے شرمندہ ہوگا۔
اور خداوند تم کو اسکا صلہ دیگا۔
۲۳ شمال کی ہوا جیسے بارش لاتی ہے اسی طرح بد گوئی اور غیبت بھی
غصّہ لاتی ہے۔
۲۴ جھاڑچھپاڑ اور جھگڑا لو بیوی کے ساتھ گھر میں رہنے سے چھت
پر کونا میں رہنا بہتر ہے۔
۲۵ دور مقام سے آئی ہوئی خوش خبری ایسی ہے جیسے پیاسے کو ٹھنڈا
پانی مل جائے۔
۲۶ ایک راستباز شخص کا شریروں کے آگے گرجانا گدلا چشمہ اور
گندہ کنواں کی مانند ہے۔
۲۷ جس طرح زیادہ شہد کھانا اچھا نہیں اسی طرح اپنے آپ کی بزرگی
کو تلاش کرنا اچّھا نہیں۔
۲۸ جو شخص اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکے تو وہ اس شہر کی مانند ہے
جسکی دیواریں ٹوٹ گئی ہو۔

بیوقوف کے لئے حکمت کی کہاوتیں۔

۲۶ جسطرح برف کا گرمی میں گرنا اور فصل کٹائی پر بارش کا آنا
اسی طرح سے بیوقوف کو عزت دینا صحیح نہیں ہے۔
۲ بلا سبب لعنت بے مقصد اڑتی ہوئی آوارہ گوریّا اور اڑتی ہوئی ابابیل
کی مانند ہے جو کبھی آرام سے نہیں رہتا۔
۳ گھوڑے کے لئے چابک اور خچّر کے لئے لگام اور احمق کے لئے چھڑی
ہے۔
۴ بیوقوف کی باتوں کا جواب اسکی بیوقوفی کے مطابق مت دو ورنہ تم
بھی اسکی مانند ہوجاؤ گے۔ ۵ احمق کی احمقانہ بات کا جواب اسی کے مطابق
دے یا وہ یہ سمجھے کہ وہ عقلمند ہے۔
۶ احمق کے ذریعہ پیغام بھیجنا ایسا ہے جیسے اپنے پیروں پر کلہاڑی مارنا
یا تکلیفوں کو دعوت دینا۔
۷ احمق کے منہ میں مَثَل (کہاوت) ایسی ہی ہے جیسے کسی لنگڑا شخص کی
لڑکھڑاتی ہوئی پاؤں۔
۸ احمق کی عزت کرنا ایسا ہی جیسے غلیل میں چٹان پتھّر رکھنا۔
۹ احمق کے منہ میں مَثَل (کہاوت) شرابی کے ہاتھ میں چبھنے والے
کانٹے کی جھاڑی کی مانند ہے۔
۱۰ بیوقوفوں یا راہ گذروں کو مزدوری پر لینا اُس تیرانداز کی
مانند ہے جو یونہی زخمی کرتا ہے۔

۱۱ جس طرح کتا کچھ کھا کر بیمار ہو جاتا ہے اور قئے کرتا ہے اور پھر
اسی کو کھاتا ہے ویسے ہی بیوقوف بھی اپنی بیوقوفی کو بار بار دہراتا ہے۔
۱۲ کیا تو ایسے شخص کو جانتا ہے جو اپنے آپ کو عقلمند سمجھتا ہے؟
اسکے مقابلہ میں ایک احمق کے لئے زیادہ امید ہے۔

کاہلوں کے بارے میں حکمت کی کہاوتیں

۱۳ کاہل کہتا ہے، ”راستے میں شیر ببر کھڑا ہے۔ایک باگھ (شیر)
گلیوں میں گھوم رہا ہے!“
۱۴ جس طرح سے ایک دروازہ اپنے قبضوں پر گھومتا ہے اسی طرح
سے ایک کاہل شخص اپنے بستر پر کروٹ بدلتا ہے۔
۱۵ ایک کاہل شخص اپنا ہاتھ تھالی میں ڈالتا ہے لیکن وہ اِتنا کاہل کہ
اپنا ہاتھ اپنے منہ میں نہیں لاتا ہے۔
۱۶ ایک کاہل شخص اپنے آپ کو عقلمند سمجھتا ہے۔ وہ سوچتا ہے کہ
وہ سات عقلمند آدمی جو کہ پر اثر جواب دے سکتا ہے سے بہتر اور زیادہ چالاک
ہے۔
۱۷ جب تم ایسے جھگڑے میں شامل ہو جسکا کہ تم سے کوئی مطلب
نہیں ہے تو یہ کتّے کے کان کو پکڑنے کی مانند ہے۔
۱۸-۱۹ جو شخص اپنے پڑوسی کو فریب دے کر یہ کہے کہ وہ تو
صرف مذاق کررہا تھا تو اسکی مثال ایسی ہے کہ جیسے کوئی پاگل آدمی بُری
طرح سے جلی ہوئی تیر کو چھوڑتا ہے۔
۲۰ جسطرح بغیر لکڑی کے آگ بجھ جاتی ہے اسی طرح بغیر کانا پھوسی
کے جھگڑا ختم ہوجاتا ہے۔
۲۱ جس طرح سے کوئلہ انگاروں کو اور لکڑی آگ کو بھڑکاتا ہے اسی
طرح جھگڑالو جھگڑے کو بھڑکاتا ہے۔ ۲۲ غیبت کرنے والے کی باتیں
مزیدار کھانے کی طرح سے جو پیٹ میں نیچے اترتا ہے۔
۲۳ شریروں کی نرم باتیں اسکی بُرے ارادے کو چھپاتا ہے، یہ مٹّی
کے برتن کو چاندی کے ورق سے ڈھکنے کی مانند ہے۔ ۲۴ شریر آدمی اپنی
باتوں سے اپنے آپ کو چھپاتا ہے لیکن اسکے اندر دھوکہ چھپا رہتا ہے۔
۲۵ وہ اسکی باتیں پُرکشش والی معلوم ہوتی ہے لیکن ان پر بھروسہ نہ کرو۔
اسکے دل میں بُرائی بھری ہے۔ ۲۶ وہ اپنے بُرے منصوبوں کو عمدہ الفاظ
سے چھپاتا ہے، لیکن اسکی بُرائی کو اجلاس میں فاش کردیا جائیگا۔
۲۷ جو شخص گڑھا کھودتا ہے وہ خود اس گڑھا میں گرجائیگا۔ جو شخص
پتھّر لڑھکاتا ہے وہ پتھّر خود اسکے اوپر لڑھک سکتا ہے۔
۲۸ دھوکہ باز زبان اس سے نفرت رکھتی ہے جنکو اُسنے نقصان
پہنچایا ہے۔ اور چاپلوسی بازمنہ تباہی لانا چاہتا ہے۔

۲۷

آنے والا کل کے بارے میں بڑائی مت کر کیونکہ کل کیا ہو سکتا ہے تم نہیں جانتے ہو۔

۲ اپنی تعریف آپ مت کرو دوسروں کو تمہاری تعریف کرنے دو۔

۳ پتّھر وزنی ہے اور بالو وزنی ہے لیکن ایک بیوقوف جو غصّہ ہوتا ہے اُسے برداشت کرنا ان دونوں سے زیادہ مشکل ہے۔

۴ غصّہ ظالم ہے اور قہر سیلاب ہے، لیکن حسد کے سامنے کون کھڑا رہ سکتا ہے۔

۵ چھپی ہوئی محبت سے کھلے طور سے ملامت کرنا بہتر ہے۔

۶ ہو سکتا ہے کہ ایک دوست تم کو نقصان پہنچا یا ہو۔ لیکن تم اسکی حرکت پر اعتماد کر سکتے ہو۔ لیکن وہ شخص جو ہر وقت تمہارا خوشامد کرتا ہے وہ سچ مُچ میں تم سے محبّت نہیں کرتا ہے۔

۷ ایک شخص جسکا پیٹ بھرا ہوا ہو تو وہ شہد سے بھی انکار کرتا ہے لیکن ایک بھوکا شخص کے لئے کڑوی چیز بھی مزیدار ہوتا ہے۔

۸ گھر سے دور بھٹکنے والا شخص اس پرندہ کی مانند ہے جو اپنے گھونسلہ سے دور اُڑ رہا ہے۔

۹ عطر اور خوشبو سے دل خوش ہوتا ہے لیکن ایک دوست کا اچھّا مشورہ ہے وہ زیادہ مسرور ہوتا ہے۔

۱۰ اپنے اور اپنے والد کے دوستوں کو نہ بھولو اور مصیبت کے وقت اپنے بھائی کے گھر بھی مدد کے لئے نہ جاؤ۔ اپنے پڑوسی سے جو تمہارے قریب ہے اس سے مدد لینا اپنے دور کے بھائی کے پاس جانے سے بہتر ہے۔

۱۱ میرے بیٹے! تو عقلمند بن اس سے مجھے خوشی ہوگی، اور میں ان لوگوں کو جو مجھ پر ہنستے ہیں جواب دینے کے قابل ہوں گا۔

۱۲ دانا لوگ مشکلات کو آتے دیکھ کر راستے سے ہٹ جاتے ہیں لیکن ایک نادان سیدھے مصیبتوں کی طرف بڑھتے چلے جاتے ہیں اور اس سے نقصان اٹھاتے ہیں۔

۱۳ جو شخص کسی اجنبی کی ذمّہ داری لے اسکی قمیض لے لو، جو شخص کسی ضدّی عورت کا ضامن ہو یقیناً اس سے کچھ چیز ضمانت کے طور پر لے لو۔

۱۴ بلند آواز سے دعائے خیر کے ساتھ اپنے پڑوسی کو صبح کا سلام مت کرو ور نہ وہ اسے بد دعاء سمجھے گا۔

۱۵ جھاڑ جھپاڑ کرنے والی، جھگڑا لو بیوی بارش کے دنوں میں لگاتار ٹپکنے والی بارش کی مانند ہے۔

۱۶ ایسی عورت کو روکنے کی کوشش کرنا ہوا کو روکنے کی یا تیل کو ہاتھ سے پکڑنے کی مانند ہے۔

۱۷ جس طرح سے لوہے سے لوہے کو تیز کی جاتی ہے اس طرح آدمی بھی آدمی سے ہی سے سدھرنا سیکھتا ہے۔

۱۸ جو شخص انجیر کی درخت کی نگہبانی کرتا ہے وہ اسکا پھل کھائے گا۔ اسی طرح سے جو شخص اپنے مالک کی دیکھ بھال کرتا ہے اسے اسکا صلہ دیا جائیگا۔

۱۹ جو کوئی پانی میں دیکھے تو اس کو اپنا عکس نظر آتا ہے اسی طرح آدمی کا دل بتاتا ہے کہ وہ کس قسم کا آدمی ہے۔

۲۰ جس طرح سے موت اور قبر کبھی آسودہ نہیں ہوتا اسی طرح سے آدمی کی آنکھیں کبھی آسودہ نہیں ہوئیں ہیں۔

۲۱ جس طرح سے سونے اور چاندی کی خالص پن کی جانچ آگ میں ڈالکر کی جاتی ہے۔اسی طرح سے ایک آدمی کی جانچ اسکی ستائش ہے۔

۲۲ اگر تم کسی احمق آدمی کو اناج کی طرح پیس بھی دو گے لیکن پھر بھی تم اسکی بیوقوفی کو اس سے نہیں ہٹا پاؤ گے۔

۲۳ اپنے بھیڑ بکریوں کی نگرانی کرو اور اپنے بکریوں کی ضرورتوں پر
دھیان دو۔ ۲۴ کیونکہ دولت ہمیشہ نہیں رہتی ہے اور نہ ہی تخت و تاج
خاندان میں پُشت در پُشت قائم رہیگی۔ ۲۵ جب سوکھی گھاس جمع کر لی
جاتی ہے اور نئی گھاس اُگتی ہے اور بعد میں اس گھاس کو پہاڑوں پر سے جمع
کر لی جاتی ہے، ۲۶ تب تیرے بھیڑ تجھے کپڑوں کے لئے اون دیگا اور تو
بکریوں کی قیمت سے کھیت حاصل کریگا۔ ۲۷ تب تمہارے پاس تیرے
خاندان اور تیرے ملازموں کے لئے کافی مقدار میں بکریوں کا دودھ ہوگا۔

۲۸

شریر لوگ بھاگ رہے ہیں حالانکہ کوئی بھی انکا پیچھا نہیں کر رہا ہے، لیکن صادق لوگ شیر کی مانند حوصلہ مند ہیں۔

۲ جب ایک ملک باغی ہو جاتا ہے تو اس ملک کا حکمراں آتے ہیں اور جاتے ہیں لیکن ایک شخص صاحب علم و فہم ہے وہ لمبے عرصے تک اقتدار میں قائم رہتا ہے۔

۳ اگر کوئی حاکم غریبوں کو تکلیف پہونچاتا ہے تو وہ ایک ایسی بارش کی مانند ہے جس سے فصل تباہ ہوتی ہے۔

۴ وہ لوگ جو شریعت کا پالن کرنا چھوڑ دیتے ہیں اور شریروں کی تعریف کرتے ہیں لیکن جو شریعت کے مطابق چلتے ہیں وہ انلوگوں کی خلاف ہیں۔

۵ بدکار لوگ انصاف کو نہیں سمجھتے ہیں لیکن جو لوگ خداوند سے محبت کرتے ہیں وہ سمجھتے ہیں۔

۶ وہ غریب آدمی جو سچّائی کی راہ پر چلتے ہیں اس بدکار آدمی سے بہتر ہے جو کجروئی کی راہ پر چلتے ہیں۔

۷ جو شریعت پر عمل کرتا ہے وہ ہوشیار ہے لیکن جو بیکار لوگوں کا دوست بن جاتا ہے وہ اپنے باپ کو رسوا کرتا ہے۔

۸ جو کوئی بہت زیادہ سود لیکر دولت مند بنتا ہے وہ اس دولت کو کھو بیٹھتا ہے اور یہ دولت کسی ایسے آدمی کے پاس چلی جائیگی جو غریبوں پر رحم کرتا ہے۔

۹ جو کوئی خدا کی تعلیمات کو سننے سے انکار کرے تو خدا اسکی دعاؤں کو سننے سے انکار کرتا ہے۔

۱۰ جو شخص نیک لوگوں کو غلط راہ پر لیجاتے ہیں وہ خود اپنا ہی جال میں پھنس جائیگا۔ لیکن وہ جو نیک ہیں وہ اچھی وراثت کو پائینگے۔

۱۱ ہوسکتا ہے ایک دولت مند اپنی نظر میں اپنے آپ کو عقلمند سمجھے لیکن ایک غریب آدمی جسکے پاس حکمت ہے وہ اس حکمت کے ذریعہ سچّائی کو دیکھتا ہے۔

۱۲ جب اچھے اور نیک لوگ قائد بن جاتے ہیں تب لوگ خوش ہوتے ہیں۔ لیکن جب ایک شریر شخص کو منتخب کیا جاتا ہے تو لوگ چھپ جاتے ہیں۔

۱۳ جو شخص اپنے گناہوں کی پردہ پوشی کرنے کی کوشش کرے وہ کبھی بھی کامیاب نہیں ہوسکتا ہے لیکن جو اپنے گناہوں کا لوگوں سے اقرار کرے تو نہ صرف خدا بلکہ ہر کسی کے دل میں اس کے لئے رحم کا جذبہ پیدا ہوگا۔

۱۴ جو شخص ہمیشہ خداوند سے ڈرتا ہے وہ بافضل ہے لیکن جو سرکش اور خداوند سے ڈرنے سے انکار کرتا ہے مصیبت جھیلتا ہے۔

۱۵ ایک شریر شخص جو کہ غریب قوم پر حکومت کرتا وہ ایک گرجتے ہوئے شیر یا ایک حملہ کرتے ہوئے ریچھ کی مانند ہے۔

۱۶ ایک حکمراں جسے عقل کی کمی ہوتی ہے بہت زیادہ ظلم ڈھاتا ہے۔ لیکن وہ جو ناجائز طریقے سے حاصل کئے ہوئے دولت سے نفرت کرتا ہے لمبے عرصے تک کے لئے حکومت کریگا۔

۱۷ اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو ہلاک کرنے کا قصوروار ہے، تو اسکو مرنے تک کبھی سلامتی نہیں ملے گی۔ اور ایسے آدمی کو کبھی سہارا مت دو۔

۱۸ جو شخص راستبازی سے رہتا ہے وہ محفوظ ہے اور جو شرارت کرکے زندگی گذارتا ہے وہ ناگہاں گر پڑیگا۔

۱۹ محنتی کے لئے جو محنت سے بوتا ہے کام کرتا ہے اسکے پاس ہمیشہ کھانے کے لئے رہیگا لیکن جو شخص خیالوں کی دنیا میں گم ہو کر وقت خراب کرے ہمیشہ کنگال رہتا ہے۔

۲۰ ایک دیانتدار شخص زیادہ برکت حاصل کریگا لیکن جو شخص صرف دولت پانے ہی کی خواہش کرتا ہے وہ سزا سے نہیں بچے گا۔

۲۱ فیصلہ کرنے میں طرفداری کرنا اچھّی بات نہیں ہے لیکن کچھ لوگ تھوڑے سے پیسوں کے لئے اپنے فیصلے بدل دیتے ہیں۔

۲۲ خود غرض آدمی صرف دولتمند ہی بننا چاہتا ہے اور وہ یہ نہیں جانتا کہ وہ غریبی کے کس قدر قریب ہے۔

۲۳ جو شخص کسی شخص کو ڈانٹ ڈپٹ کرتا ہے آخر میں وہ اسے زیادہ ہمدردی حاصل کرتا ہے بہ نسبت اس شخص کے جو صرف اسکی خوشامد کرتا ہے۔

۲۴ جو شخص اپنے ماں باپ سے چوری کرتے ہیں اور کہتے ہیں: ”میں نے کچھ بھی غلطی نہیں کی“ یہ انلوگوں کی مانند ہے جو آتا ہے اور گھر کو تباہ کردیتا ہے۔

۲۵ ایک خودغرض شخص جھگڑا کا سبب بنتا ہے۔ لیکن وہ شخص جو خداوند پر بھروسہ کرتا ہے وہ ترقی کریگا۔

۲۶ جو شخص اپنی صلاحیت پر بھروسہ کرتا ہے وہ احمق ہے۔ لیکن جو شخص حکمت پر چلتا ہے وہ محفوظ ہے۔

۲۷ جو شخص غریبوں کو دیتا ہے اسے کمی نہیں ہوگی۔ لیکن جو غریبوں کی مدد کرنے سے انکار کرے وہ زیادہ مصیبت اٹھاتا ہے۔

۲۸ اگر کوئی بدکار اقتدار میں آتا ہے تو لوگ اس سے چھپ کر دور ہو جاتا ہے۔ لیکن جب بدکار فنا ہو جاتے ہیں تو راستباز ترقی کرتے ہیں۔

۲۹

اگر کوئی شخص ضدّی ہے اور وہ اصلاح کو قبول کرنے سے انکار کرتا ہے تو وہ بغیر کسی چارہ سے ناگہاں تباہ ہوجائیگا۔

۲ جب صادق لوگ ترقی کرتے ہیں تو قوم خوش ہوتی ہے، لیکن جب شریر لوگ حکومت کرتا ہے تو ملک کراہتا ہے۔

۳ ایسا شخص جو دانائی سے محبت کرتا ہے تو اس کا باپ خوش ہوتا ہے لیکن جو اپنی رقم فاحشاؤں پر خرچ کرے تو وہ اپنی دولت گنواتا ہے۔

۴ جو بادشاہ عدل سے حکومت کرتا ہے وہ قوم کو طاقتور بناتا ہے، لیکن جو رشوت لیتا ہے وہ اسے ویران کردیتا ہے۔

۵ جو اپنے ساتھیوں کی خوشامد کرتا ہے تو وہ اسکے پیروں کے لئے جال بچھاتا ہے۔

۶ بُرے لوگ اپنے ہی گناہوں کے سبب پھندے میں پھنس جائینگے۔ لیکن راستباز شخص گاسکتا ہے اور خوشی مناسکتا ہے۔

۷ راستباز شخص غریبوں کے انصاف کا خیال رکھتا ہے، لیکن ایک شریر شخص اسکا کوئی خیال نہیں کرتا ہے۔

۸ ایک ٹھٹھاباز شخص شہر میں فساد برپا کرتے ہیں۔ لیکن ایک عقلمند
قہر کو خاموش کردیتا ہے۔
۹ اگر کوئی عقلمند شخص بیوقوف کے ساتھ عدالت میں جاتا ہے تو
بیوقوف بحث کریگا اور بیوقوفی کی باتیں کریگا۔ اور دونوں کبھی آپس
میں راضی نہیں ہوگا۔
۱۰ قاتل ہمیشہ ایماندار لوگوں سے نفرت کرتے ہیں یہ بُرے لوگ
ایماندار لوگوں کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں۔
۱۱ ایک بیوقوف کھلے عام اپنے غصّہ کا اظہار کرتا ہے لیکن ایک
عقلمند اپنے آپ کو قابو میں رکھتا ہے۔
۱۲ اگر کوئی حاکم جھوٹوں کی سنتا ہے تو اسکے تمام عہدیدار بدکار
ہونگے۔
۱۳ یہی ایک غریب شخص اور ایک ترقی یافتہ میں مشترکہ ہوتا ہے:
خداوند نے ان دونوں کو پیدا کیا ہے۔
۱۴ اگر کوئی بادشاہ غریبوں کے ساتھ انصاف پسند ہے تو اسکی
حکومت ہمیشہ کے لئے قائم رہتی ہے۔
۱۵ چھڑی اور سدھار حکمت کو ظاہر کرتا ہے۔ لیکن اگر بچّہ تربیت
یافتہ نہیں ہے تو وہ اپنی ماں کے لئے رسوائی کا باعث ہوگا۔
۱۶ اگر بدکار لوگ ترقّی کرے تو گناہ بڑھتا جائیگا۔ لیکن راستباز لوگ
انکی زوال کو دیکھے گا۔
۱۷ اپنے بیٹے کو تربیت دو اور وہ تیرے لئے سلامتی اور شادمانی کا
سبب بنے گا۔
۱۸ جہاں رویا نہیں وہاں لوگ گمراہی کی طرف جاتے ہیں، لیکن جو
شریعت کا پالن کرتے ہیں وہ بافضل ہے۔

۱۹ صرف باتوں کے کرنے سے خادم سدھرتا نہیں ہے چاہے وہ
تمہاری باتوں کو سمجھے لیکن اس پر عمل نہ کرے گا۔
۲۰ کیا تم کسی شخص کو جلد بازی میں بولتے ہوئے دیکھا ہے؟ ایسے
آدمی کے مقابلہ میں ایک بیوقوف کو زیادہ امید ہوتی ہے۔
۲۱ اگر کوئی شخص اپنے ملازم کو بچپن سے لاڈو پیار سے پالتا ہے تو
بھی آخر میں وہ اسکا اچھا ملازم نہیں ہوگا۔
۲۲ ایک غضبناک آدمی جھگڑا کا سبب بنتا ہے اور ایک گرم مزاج آدمی
ظلم برپا کرتا ہے۔
۲۳ آدمی کا غرور اسکے لئے شرمندگی کا باعث ہے لیکن ایک خاکسار
آدمی کو دوسرے لوگ عزّت دیتے ہیں۔
۲۴ چور کے جرم میں شریک ہونے والا اسکا اپنا دشمن ہے۔ جب وہ
چور کے خلاف حلف کو عدالت میں سنتا ہے تو وہ شہادت دینے میں
ڈرتا ہے۔
۲۵ خوف انسان کے لئے پھندہ کی مانند ہوتا ہے۔ لیکن جو خداوند پر
بھروسہ رکھتا ہے وہ محفوظ ہے۔
۲۶ کئی لوگ حکمراں سے انصاف تلاش کرتے ہیں، لیکن خداوند ہی
ہے جو لوگوں کے ساتھ صحیح انصاف کرتا ہے۔
۲۷ نیک لوگ ان لوگوں سے جو ایمان دار نہ ہوں نفرت کرتے ہیں
اور بدکار لوگ نیکو کار لوگوں سے نفرت کرتے ہیں۔

یاقہ کے فرزند اجور کی حکمتی باتیں

۳۰ مسّہ کے یاقہ کا بیٹا کی کہاوتیں۔ اِسے اُس آدمی نے
اتی ایل اور اُکال سے کہا:
۲ میں تمام آدمیوں میں سب سے زیادہ جاہل آدمی ہوں۔ میرے اندر
انسانی سمجھ بوجھ بھی نہیں ہے۔ ۳ میں نے حکمت نہیں سیکھا ہے۔ میں
نے متبّرک علم حاصل نہیں کیا۔
۴ کون اوپر آسمان تک گیا ہے اور پھر نیچے اترا ہے؟ اپنے ہاتھوں سے
کس نے ہوا کو جمع کیا ہے؟ کس نے اپنے چغہ میں پانی کو لپیٹا ہے؟ کس
نے زمین کی حدود کو قائم کیا ہے؟ اسکا نام کیا ہے؟ اسکے بیٹے کا نام
کیا ہے؟ اگر تم جانتے ہو تو مجھے بتاؤ۔ ۵ خدا کی ہر ایک بات جسے وہ کہتا ہے
کامل ہے۔ وہ اسکے لئے ڈھال ہے جو اسکے اندر پناہ کی تلاش کرتا ہے۔
۶ خدا جو کہتا ہے اسکو تو تبدیل نہ کرنا۔ اگر تم ایسا کروگے تو وہ تجھے
پھٹکارے گا اور تجھے جھوٹا ظاہر کیا جائیگا۔
۷ اے خداوند! میں دو چیزوں کی درخواست کرتا ہوں میرے مرنے
سے پہلے مجھ سے انکار مت کرنا۔ ۸ جھوٹ اور فریب کو مجھ سے دور رکھ،
مجھے نہ تو دولت مند بنا ہے اور نہ ہی غریب، مجھے صرف اُن چیزوں کو دے
جسکی مجھے ہر روز ضرورت ہے۔ ۹ ورنہ، اگر میرے پاس بہت زیادہ ہوگا تو
ہوسکتا ہے کہ میں تم کو یہ کہتے ہوئے رد کردوں، "خداوند کون ہے؟" اور اگر
میں غریب ہوؤنگا تو ہوسکتا ہے کہ میں چوری کروں، اور اپنے خدا کے نام
کے لئے رسوائی کا سبب بنوں۔
۱۰ کسی بھی ملازم کے بارے میں اسکے مالک کے سامنے بدگوئی نہ
کر، ورنہ وہ ملازم تجھ پر لعنت کریگا اور تجھے اسکے لئے چکانا پڑیگا۔
۱۱ کچھ لوگ اپنے باپ کے خلاف کہتے ہیں اور وہ لوگ اپنی ماں کی
عزّت نہیں کرتے۔
۱۲ کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ نیک ہیں لیکن وہ گندگی سے پاک نہیں
ہوا ہے۔

۱۳ کچھ لوگ مغرور ہیں انکے نظریئے خود پسندی ہیں۔

۱۴ ایسے بھی لوگ ہیں جن کے دانت تلوار کی طرح ہیں اور ان کے جبڑے چاقو کی مانند ہیں جس سے وہ لوگ زمین پر کے غریب لوگوں سے ہر کچھ لیتا ہے۔

۱۵ کچھ لوگ ہر وہ چیز حاصل کرنا چاہتے ہیں جسے وہ حاصل کرسکتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، "مجھے دو، مجھے دو، مجھے دو۔" تین چیزیں ایسی ہیں جو کبھی آسودہ نہیں ہوتی ہیں اور چوتھی کبھی نہیں کہتی ہے، "بس کافی ہے!" ۱۶ قبر، بانجھ رحم، زمین جو کبھی پانی سے آسودہ نہیں ہوتی ہے، اور آگ جو کبھی نہیں کہتی ہے، "بس۔"

۱۷ جو کوئی اپنے باپ کی ہنسی اڑائے یا پھر اپنی ماں کی اطاعت سے انکار کرے اس کو سزا ملے گی اسکی آنکھیں گِدھوں اور پہاڑی کوؤں کے ذریعہ نوچ لی جائیگی اور کھالی جائینگی۔

۱۸ تین باتیں ایسی ہیں جو میرے لئے پراسرار (راز) ہے بلکہ دراصل میں وہ چار ہیں جسے میں نہیں سمجھتا ہوں۔ ۱۹ آسمان میں اڑتے ہوئے عقاب کی راہ، چٹان پر رینگتے ہوئے سانپ کی راہ، سمندر کے جہاز کی راہ اور مرد کی عورت سے مُحبّت۔

۲۰ جو عورت اپنے شوہر کی وفادار نہیں ہوتی وہ ایسی ہے: وہ کھاتی ہے اور اپنا منہ پونچھ لیتی ہے اور کہتی ہے: "میں نے کچھ بھی غلط نہیں کیا۔"

۲۱ تین چیزیں ایسی ہیں جن سے زمین کانپتی ہے بلکہ دراصل میں وہ چار ہیں جنھیں زمین برداشت نہیں کرتی۔ ۲۲ خادم جو بادشاہ بن جاتا ہے، ایک بیوقوف جسکے پاس کھانے کے لئے کافی مقدار میں غذا ہوتی ہے، ایک شادی شدہ عورت جس سے نفرت کی جاتی ہے، ۲۳ اور ایک نوکرانی جو اپنی مالکن کی جگہ لے لیتی ہے۔

۲۴ زمین پر چار چیزیں ایسی ہیں جو چھوٹی ہیں لیکن ہیں بہت حکمت والی۔

۲۵ چیونٹیاں جو چھوٹی اور کمزور ہیں لیکن موسم گرما بھر اپنی غذا کے جمع کرنے میں رہتی ہیں۔

۲۶ اور سافان جو کہ ایک چھوٹا سا جانور ہے لیکن اپنا مقام چٹان کے اندر بناتا ہے۔

۲۷ ٹڈیوں کا کوئی بادشاہ نہیں ہوتا لیکن پھر بھی وہ صف بنا کر آگے بڑھتے ہیں۔

۲۸ اور چھپکلی جو ہاتھ سے ہی پکڑی جاسکتی ہے۔ لیکن پھر بھی چھپکلیاں بادشاہوں کے محلوں میں پائی جاتی ہے۔

۲۹ تین مخلوق ایسی ہیں جو عظمت کے ساتھ چلتی ہے، لیکن دراصل میں وہ چار ہیں:

۳۰ شیر جو جانوروں میں سب سے زیادہ بہادر ہے اور کبھی کسی سے نہیں ڈرتا ہے،

۳۱ مرغ، بکرا اور بادشاہ جو اپنے لوگوں کی رہنمائی کرتا ہے۔

۳۲ اگر تو اپنے احمق پن سے مغرور ہوتا ہے اور دوسرے لوگوں کے خلاف بُرے منصوبے بناتے ہو، تو طمانچہ اپنے منہ پر مارو۔

۳۳ دودھ کو متھنے سے مکھن نکلتا ہے اور ناک کو مروڑنے سے خون بہتا ہے۔ اسی طرح سے قہر کو بھڑکانے سے فساد برپا ہوتا ہے۔

بادشاہ لموایل کی حکمتی باتیں

۳۱ یہ بادشاہ لموایل کی دانائی کی باتیں ہیں جنھیں اس کی ماں نے اسکو سکھایا۔

۲ تم میرے بیٹے ہو وہ بیٹا جو مجھے بہت عزیز ہے، وہ بیٹا جسکے پانے کے لئے میں نے دعاء کیا تھا۔ ۳ اپنی طاقت کو عورتوں پر مت ضائع کرو۔ اپنے آپ کو اسکے لئے برباد مت کرو جو بادشاہ کو تباہ کرتے ہیں۔

۴ اے لموایل بادشاہ کے لئے مئے پینا زیبا نہیں دیتا۔ اور نہ ہی حکمرانوں کے لئے شراب کی آرزومند ہونا زیبا کی بات ہے۔ ۵ ورنہ ہوسکتا ہے وہ لوگ بھول جائینگے کہ شریعت کیا کہتی ہے اور تمام مظلوم کو انکے حقوق سے محروم کردے۔

۶ شراب انکو دے جو فنا ہو رہا ہے۔ اور مئے انکو دے جو افسردہ ہو رہا ہے۔ ۷ انہیں پی کر اپنی غریبی کو بھول جانے دو۔ اور انہیں پی کر اپنی مصیبتوں کو بھول جانے دو۔

۸ انکے لئے بولو جو اپنے آپ کے لئے بول نہیں سکتے ہیں۔ کمزور کے لئے انصاف کو برقرار رکھ۔ ۹ بولو اور راستی سے فیصلہ کرو۔ غریبوں اور ضرورت مندوں کی حقوق کی حفاظت کرو۔

مثالی بیوی

۱۰ نیک بیوی کون پاسکتا ہے؟ وہ یاقوت سے زیادہ قیمتی ہے۔

۱۱ اسکا شوہر اس پر اعتماد کرتا ہے اور اسکی قدر و قیمت میں کوئی کمی نہیں ہوتی ہے۔

۱۲ اسکی زندگی کے سبھی دنوں میں اسے بغیر کوئی تکلیف پہنچائے وہ اچھّائی لاتی ہے۔

۱۳ وہ اون اور کتان جمع کرتی ہے، وہ بڑی مستعدی سے کام کرتی
ہے۔
۱۴ وہ اس جہاز کی مانند ہے جو دور مقام سے آتا ہے۔اور اپنی خوردنی
کی چیزیں گھر لاتی ہے۔
۱۵ وہ ہر صبح جلدی اٹھ کر اپنے خاندان کے لئے کھانا بناتی ہے اور
خادموں کا حصہ ان کو دیتی ہے۔
۱۶ وہ کھیت کی طرف دیکھتی ہے اور اسے خرید لیتی ہے۔ اور اپنی
کمائی سے وہ انگور کا باغ لگاتی ہے۔
۱۷ وہ بہت محنت سے کام کرتی ہے اور اسکا بازو بہت مضبوط ہے۔
۱۸ اپنی بنائی ہوئی سامانوں کو جب وہ فروخت کرتی ہے تو منافع
کماتی ہے۔ اور رات میں اسکا چراغ نہیں بجھتا ہے۔
۱۹ وہ سوت کاٹتی ہے اور اس سے کپڑے بنتی ہے۔
۲۰ وہ ہمیشہ غریبوں کی مدد کرتی ہے اور ضرورت مندوں کے لئے
اپنے ہاتھوں کو بڑھاتی ہے۔
۲۱ جب ٹھنڈی پڑتی ہے تو وہ اپنے خاندان کے لئے فکر مند نہیں
ہوتی ہے۔ کیونکہ ہر ایک کے پاس گرم کپڑے ہیں۔
۲۲ وہ چادر بناتی ہے اور اسے اپنے بستروں پر بچھاتی ہے اور عمدہ
کتانی کپڑے پہنتی ہے۔
۲۳ لوگ اسکے شوہر کی عزت کرتے ہیں اور شہر کے لوگوں میں اسکا
مقام ہوتا ہے۔
۲۴ وہ ایک اچھی تاجر عورت ہے جو کپڑے اور تسمے بنا کر تاجروں
کو فروخت کرتی ہے۔
۲۵ اسے طاقت اور عظمت سے ملبس کیا گیا ہے۔ وہ مستقبل کی
طرف اعتماد سے دیکھتی ہے۔
۲۶ وہ کہتی ہے تو حکمت کی باتیں ہی کہتی ہے وہ دوسروں کو محبّت
اور مہربانی کرنا سیکھاتی ہے۔
۲۷ وہ کبھی بھی کاہلی نہیں کرتی ہے اور ہمیشہ اپنے گھر بار کے متعلق
دھیان دیتی ہے۔
۲۸ اس کے بچے اٹھ کر اس کو مبارک کہتے ہیں۔ اور اسکا شوہر بھی اس
کی تعریف کرتا ہے۔
۲۹ اس کا شوہر کہتا ہے، ”بہت عورتیں ہیں جو عظیم الشان کام
کرتی ہیں لیکن تو ان سب پر سبقت لے گئی ہے!“
۳۰ مہربانی دھوکہ باز ہے اور حُسن چلی جاتی ہے، لیکن عورت
جو خداوند سے خوف کھاتی ہے قابل تعریف ہے۔
۳۱ اسکی تعریف کرو جس کی وہ مستحق ہے! اور جو کام اس نے کئے
ہیں اس کے لئے عام لوگوں کے درمیان اس کی تعریف کرو! *

نظم ۱۰-۳۱ عبرانی میں اس نظم کا ہر شعر حروف تہجّی کے دوسرے حرف سے شروع ہوتا ہے چنانچہ اس نظم میں عورت کی نیک خصوصیات کو شروع سے آخر تک ظاہر کیا گیا ہے۔

License Agreement for Bible Texts

World Bible Translation Center
Last Updated: September 21, 2006

Copyright © 2006 by World Bible Translation Center
All rights reserved.

These Scriptures:
- Are copyrighted by World Bible Translation Center.
- Are not public domain.
- May not be altered or modified in any form.
- May not be sold or offered for sale in any form.
- May not be used for commercial purposes (including, but not limited to, use in advertising or Web banners used for the purpose of selling online add space).
- May be distributed without modification in electronic form for non-commercial use. However, they may not be hosted on any kind of server (including a Web or ftp server) without written permission. A copy of this license (without modification) must also be included.
- May be quoted for any purpose, up to 1,000 verses, without written permission. However, the extent of quotation must not comprise a complete book nor should it amount to more than 50% of the work in which it is quoted. A copyright notice must appear on the title or copyright page using this pattern: "Taken from the HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™ © 2006 by World Bible Translation Center, Inc. and used by permission." If the text quoted is from one of WBTC's non-English versions, the printed title of the actual text quoted will be substituted for "HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™." The copyright notice must appear in English or be translated into another language. When quotations from WBTC's text are used in non-saleable media, such as church bulletins, orders of service, posters, transparencies or similar media, a complete copyright notice is not required, but the initials of the version (such as "ERV" for the Easy-to-Read Version™ in English) must appear at the end of each quotation.

Any use of these Scriptures other than those listed above is prohibited. For additional rights and permission for usage, such as the use of WBTC's text on a Web site, or for clarification of any of the above, please contact World Bible Translation Center in writing or by email at distribution@wbtc.com.

World Bible Translation Center
P.O. Box 820648
Fort Worth, Texas 76182, USA
Telephone: 1-817-595-1664
Toll-Free in US: 1-888-54-BIBLE
E-mail: info@wbtc.com

WBTC's web site – World Bible Translation Center's web site: http://www.wbtc.org

Order online – To order a copy of our texts online, go to: http://www.wbtc.org

Current license agreement – *This license is subject to change without notice. The current license can be found at:* http://www.wbtc.org/downloads/biblelicense.htm

Trouble viewing this file – If the text in this document does not display correctly, use Adobe Acrobat Reader 5.0 or higher. Download Adobe Acrobat Reader from: http://www.adobe.com/products/acrobat/readstep2.html

Viewing Chinese or Korean PDFs – To view the Chinese or Korean PDFs, it may be necessary to download the Chinese Simplified or Korean font pack from Adobe. Download the font packs from: http://www.adobe.com/products/acrobat/acrrasianfontpack.html